حکیم

(رہنمائے مطب برائے اطباء یونانی)

(صرف رجسٹرڈ معالجین کے لئے)

مرتب:
ڈاکٹر اخلاق احمد بی.آئی.ایم.ایس (دہلی)
سینئیر یونانی فزیشین (ریکس ریمیڈیز لمیٹڈ دہلی)

©مصنف

نام کتاب	:	حکیم
مرتب	:	ڈاکٹر اخلاق احمد
اشاعت	:	۲۰۲۳ء
سرِ ورق و کمپوزنگ	:	شاہ کار آرٹس،2703 بارہ دری، بلّیماران دہلی۔110006
قیمت	:	۱۰۰/-روپے
صفحات	:	۸۰
ملنے کا پتہ	:	2478، بارہ دری، بلیماران، دہلی۔٦ فون011-40109555

www.drakhlaqahmed.com

Email: drakhlaqahmedunani@gmail.com

Hakeem

by

Dr. Akhlaq Ahmed

مطبوعہ: شاہکار پرنٹرس۔ دہلی۔6

فہرست

عنوانات	
گذارش	7
تعارفی تاریخ طب	8
ضروری معلومات مطب	10
شادی شدہ جوڑوں میں اولاد کا نہ ہونا	12
اطباء کرام.......توجہ فرمائیں	14
تشخیصی خاکہ (مقدم)	15
تشخیصی خاکہ (مؤخر)	16
مفرد نسخہ نویسی کا آسان طریقہ	17
عام بیماریوں میں پرہیز اور ضروری ہدایات	18
دماغی شکایات	20
لولگ جانا	23
عرق النساء	24
(امراض انف (ناک کی بیماریاں)	25
امراض صدر	27
امراض قلب	30
ضغط الدم	33
امراض معدہ	34
امراض کبد ومرارہ	40
امراض طحال	41
فقرالدم (خون کی کمی)	42
فربہی (موٹاپا)	43
امراض امعاء (آنتوں کی بیماریاں)	44
امراض بانقراس، کلیہ ومثانہ	49
مردانہ مخصوص امراض	53
زنانہ مخصوص امراض	61
امراض مفاصل (جوڑوں کی بیماریاں)	65
امراض فساد خون	67
سوزاک	69
امراض شعر (بالوں کی بیماریاں)	70
حمیات (بخار)	71

قرابادینی ادویات مرکبہ

اطریفل اسطوخودوس	21
اطریفل دیدانِ	49
اطریفل زمانی	20
اطریفل سنائی	20
اطریفل شاہترہ	68
اطریفل کبیر	21
اطریفل کشمشی	21
اطریفل مقل	48
اطریفل ملین	20
اکسیر جگر	20
اکسیر گردہ	50
ب	
بنادق البزور	52
ج	
جوارش آملہ	44
جوارش انارین	39
جوارش بسباسہ	37
جوارش تمر ہندی	34
جوارش جالینوس	34
جوارش زرعونی سادہ	50
جوارش زرعونی بہ نسخہ کلاں	50
جوارش سفرجلی مسہل	46
جوارش زنجبیل	37
جوارش شاہی	30
جوارش طباشیر	35
جوارش عود ترش	39
جوارش عود شریں	35
جوارش عود ملیں	35

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

جوارش فلافلی	37
جوارش قرطم	64
جوارش کمونی	37
جوارش کمونی کبیر	37
جوارش کمونی مسہل	46
جوارش مصطگی	44
جواہر مہرہ	31
جوشاندہ	25
جوہر خصیہ	53
چ	
چندر پربھا گلوگل	48
ح	
حب احمر	53
حب اذراقی	66
حب اسگند	24
حب پپیتہ	37
حب پیچش	45
حب ترش مشتی	37
حب تنکار	38
حب جالینوس	53
حب جدوار	58
حب جواہر	31
حب حلتیت	38
حب حمل	62
حب خاص	54
حب رال	45
حب رسوت	48
حب سرفہ	25
حب سماق	45
حب سورنجان	24
حب شفاء	20
حب عنبر مومیائی	53
حب ضیق النفس	28
حب کبد نوشادری	40
حب کیمیائے عشرت	54
جب گل آکھ	66
حب گل پستہ	27
حب مدر	65
حب مرواریدی	61
حب مصفی خون	68
حب مغز بادام	27
حب مقل	48
حب مقوی	54
حب ممسک	58
حب نشاط	58
حلوائے بادام	54
حلوائے ثعلب	58
حلوائے سپاری پاک	51
حلوائے گھیکوار	66
خ	
خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا	31
خمیرہ آبریشم سادہ	21
خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا	28
خمیرہ بنفشہ	25
خمیرہ خشخاش	26
خمیرہ صندل سادہ	31
خمیرہ گاؤزبان سادہ	22
خمیرہ گاؤزبان عنبری	22
خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا	22
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	31
خمیرہ مروارید	31
خمیرہ مروارید بہ نسخہ	31
د	
دواء الشفاء	33

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

دواءالمسک معتدل سادہ 32
دواءالمسک معتدل جواہر والی 32
دواءالمسک بارد جواہر والی 32
دواء مالش 54

ر

روغن آملہ 70
روغن ارنڈی 47
روغن بابونہ 66
روغن بادام شیریں 22
روغن بیضہ مرغ 71
روغن بیربہوٹی 54
روغن جونک 54
روغن چمیلی 70
روغن خراطین 54
روغن سرخ 66
روغن سورنجان 66
روغن سیر 66
روغن کاہو 20
روغن کدو 20
روغن گل 20
روغن لبوب سبعہ 22
روغن مالکنگنی 66

س

سپاری پاک پاؤڈر 63
سفوف اصل السوس 59
سفوف الاملاح 38
سفوف اندری جلاب 69
سفوفِ بیجند 59
سفوف تبخیر 38
سفوف جریان خاص 59
سفوف حابس 64
سفوف دارچینی والا 59
سفوف سیلان 61
سفوف صندل 52
سفوف طحال 42
سفوف کشتہ قلعی 59
سفوف مقلیاثا 45
سفوف مُہزّل 43
سفوف نعناع 35
سفوف نمک سلیمانی 35
سفوف نمک شیخ الرئیس 35
سکنجبین لیمونی 39

ش

شربت آبریشم سادہ 32
شربت آلوبالو 50
شربت آملہ 23
شربت انار شیریں 23
شربت ارزانی 47
شربت اسطوخودوس 22
شربت انجبار 64
شربت انجیر 47
شربت بنفشہ 26
شربت بزوری معتدل 40
شربت بزوری بارد 52
شربت توت سیاہ 26
شربت زوفا سادہ 29
شربت زوفا مرکب 29
شربت حب الآس 45
شربت خاکسی 71
شربت دینار 40
شربت صدر 27
شربت صندل 23
شربت عشبہ خاص 68
شربت عناب 68

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

شربت فریادرس	28
شربت فولاد	43
شربت کاسنی	40
شربت مُدر	65
شربت مرکب مصفی خون	68
شربت نیلوفر	24
شربت وردمکرر	40
ض	
ضماد جالینوس	41
ضمادِ محلل	41
ط	
طلاء سرخ	54
طلاء مجلوق	55
طلاء مقوی	55
ع	
عرق اجوائن	44
عرق الائچی	38
عرق بادیان	35
عرق برنجاسف	35
عرق پودینہ	39
عرق چرائتہ	44
عرق دسمول	63
عرق زیرہ	38
عرق شاہترہ	68
عرق عشبہ	69
عرق کاسنی	41
عرق کیوڑہ	24
عرق گاؤزبان	32
عرق گلاب	32
عرق ماء اللحم	55
عرق مرکب مصفی خون	69
عرق مکوہ	41
عرق منڈی	69
عرق نانخواہ	36
عرق نعناع	39
ق	
قرص الکلی	36
قرص بخار	71
قرص جریان	59
قرص دیدان	49
قرص ذیابیطس	51
قرص کشتہ ابرک	29
قرص کشتہ ابرک کلاں	29
قرص کشتہ بیضہ مرغ	51
قرص کشتہ حجرالیہود	50
قرص کشتہ خبث الحدید	42
قرص کشتہ طلاء	53
قرص کشتہ فولاد	42
قرص کشتہ مرجان سادہ	26
قرص کشتہ مرجان جواہروالا	23
قرص کشتہ مرگانگ	36
قرص کشتہ قلعی	60
قرص کشتہ مروارید	33
قرص کشتہ نقرہ	53
قرص مرگانگ	41
قرص مالتی بسنت	45
قرص کشتہ صدف	59
قرص فضّہ	32
قرص ملین	47
قرص گلنار	64
قرص کشتہ گئودنتی	67
قیروطی آردکرسنہ	29
ل	
لبوب اعظم	55

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

لبوب بارد	60
لبوب صغیر	53
لبوب کبیر	56
لعوق سپستاں خیار شنبری	29
لعوق بادام	28
لعوق نزلی آب تربوز والا	28
لعوق ضیق النفس	29
لعوق نزلی	26
لعوق کتاں	30
لعوق معتدل	26
م	
معجون آرد خرما	60
معجون اسپند سوختنی	56
معجون برہمی	23
معجون پنبہ دانہ	56
معجون پیاز	56
معجون ثعلب	56
معجون جالینوس لولوی	56
معجون جلالی	56
معجون چوب چینی	67
معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص	67
معجون حمل عنبری علویخانی	63
معجون خُبث الحدید	36
معجون دبیدالورد	41
معجون راح المومنین	30
معجون زنجبیل	61
معجون سپاری پاک	62
معجون سرخس	49
معجون سنگدانہ مرغ	45
معجون سنگ سرماہی	50
معجون سورنجان	67
معجون سہاگ سونٹھ	62
معجون طلاء	57
معجون عشبہ	69
معجوب فلاسفہ	36
معجون فلیک سیر	60
معجون فونجی	38
معجون قرطم	36
معجون کلاں	60
معجون کندر	52
معجون ماسک البول	52
معجون مروح الارواح	57
معجون مغلظ جواہر والی	60
معجون مغلظ سادہ	60
معجون مُقِل	48
معجون مقوی رحم	63
معجون موچرس	62
معجون نانخواہ	36
معجون نشارہ عاج والی	63
مفرح اعظم	33
مفرح بارد	33
مفرح یاقوتی معتدل	63
ن	
نوشدارو	46
نوشدارو لولوی	36

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

گذارش

موجودہ فہرست میں مختصر تعریف مرض، قرابادینی مرکبات کا ذکر، مواقع استعمال اوران کی مقدارخوراک کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن میری نظر میں پھر بھی بہت سی ایسی دوائیں ہیں جن کا استعمال بچوں، عورتوں، حاملہ عورتوں، ضعیفوں اور امراض قلب کے مریضوں میں نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح دواؤں کی مقدارخوراک کا تعین بھی۔ دواء کے استعمالات ممانعات اور مقدارخوراک وغیرہ کی ذمہ داری دواء تجویز کرنے والے طبیب پر عائد ہوتی ہے۔ کسی بھی مرکب دواء کے تجویز کرتے وقت طبیب کو اس کے اجزاء ترکیبی سے واقف ہونا ضروری ہے۔ میری معلومات کے مطابق بہت سے ایسے امراض ہیں جن کا شافی علاج دریافت نہیں ہوا ہے۔ اسی لیے اطباء کرام کے لیے ضروری ہوجاتا ہے کہ وہ اپنی فنی صلاحیت، معلومات اور تجربہ کے مطابق ہی ادویات تجویز فرمائیں اوران کے استعمالات، ممانعات دورانِ استعمال مضراثرات کو خیال میں رکھتے ہوئے مقدارخوراک اور بدرقہ کا درست تعین کریں۔

مطب میں دوائیں رکھتے وقت یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ دواؤں کی کسی کیفیت میں کوئی فرق پیدا نہ ہو۔ روشنی، ہوا، نمی، گرمی، پانی اور جراثیمی اثر سے دواؤں کو محفوظ رکھیں۔

فروغ طب یونانی کے مدنظر معالجاتی فہرست ادویہ طبی معلومات کی فراہمی کے لئے پیش کی ہے۔

اُمید ہے کہ آپ اسے پسند فرمائیں گے اوراپنی قیمتی رائے و مشورہ سے ضرور نوازیں گے۔

والسلام!

آپ کا مخلص

ڈاکٹر اخلاق احمد

بی آئی ایم ایس (دہلی)

تعارفی تاریخ طب (یونانی)

آپ نے ایک عصاء پر سانپ لپٹا ہوا میڈیکل لوگو (Logo) کے طور پر مختلف قسم کی میڈیکل اسٹیشنری پر دیکھا ہوگا۔ دراصل یہ نشان اَقلیپوس (Asclepius) کے ہاتھ میں لی ہوئی لکڑی سے لیا گیا ہے۔ جسے اپنے دور میں طب کے خدا کا درجہ حاصل تھا۔ تاریخی حوالوں سے پتہ لگتا ہے کہ اقلیپوس (Asclepius) پر علم طب الہام کی شکل میں آیا۔ انہوں نے مریضوں کا علاج کیا۔ لیکن اُن کے نزدیک اس فن کی اہمیت اتنی زیادہ تھی کہ وہ کسی کو اس لائق نہیں سمجھتے تھے کہ اُسے یہ فن سکھایا جائے۔ یہاں تک کہ اپنے خاندانی لوگوں کو بھی۔

بالآخر بہت سخت اصول وضوابط و پابندیوں کے ساتھ انہوں نے یہ فن اپنی بیوی اور بیٹیوں کو سکھایا۔ پھر یہ فن تھوڑا آگے بڑھا۔ صحت یاب ہونے والے مریض اقلیپوس (Asclepius) کو شفا دینے والا دیوتا سمجھنے لگے اور اس کے انتقال کے بعد اس کے مجسمے عبادت خانوں میں نصب کئے جانے لگے اور مریضوں کو اس کے مجسمے کے سامنے لٹا دیا جاتا تھا اور مریض کے لئے شفاء طلب کی جاتی تھی۔ جب یہ سلسلہ چلا تو پھر فن طب میں جادو، ٹونہ، جھاڑ، پھونک وغیرہ نے بھی اپنے جگہ بنالی۔

آگے چل کر اقلیپوس کی پندرھویں یا سولھویں پیڑھی میں بقراط (Hippocrat) کی پیدائش ہوئی بقراط کو علم طب ورثہ میں ملا تھا۔ اور دنیائے طب بقراط کے نام سے اچھی طرح واقف ہے۔ بقراط نے ہی علم طب کو جھاڑ۔ پھونک اور جادو ٹونہ وغیرہ سے آزاد کرایا اور اس کی تعلیم کو بڑھاوا دینے کے لئے ایک عہد نامہ تیار کیا جسے آج بھی عہد نامہ بقراط (Hippocratic Oath) کے نام سے جاتا ہے۔ طبی دنیا نے بقراط کے علمی کارنامہ بقراط کا پیش کردہ نظریہ اخلاط (Humoral theory) اور بہت سی طبی خدمات کے تناظر میں بابائے طب کے نام سے بقراط کو پیش کیا۔ بقراط نے نہ صرف طب یونانی کو منظّم و مربوط کیا بلکہ اس کے تعلیمی میدان کی طرف توجہ دی اور اس کو باضابطہ طریقہ علاج بنانے کی کوشش بھی کی۔

بقراط کے بعد طبیب جالینوس جو کہ طب کے علاوہ علم نجوم وفلسفہ کے بھی ماہر تھے انہوں نے طب کی ترقی کے لئے اور دوسرے کام جیسے طبی ایجادات، طریقہ امتحان مریض، تشخیص وعلاج اور طبی اداروں وغیرہ کا قائم کرنا۔

ذکریا الرازی مشہور طبیب گزرے جو ساتھ ہی فلسفی، ماہر علم نجوم و کیمیا تھے۔ ان کی مشہور کتاب

الحاوی ہے۔ ابوسہیل مسیحی، ابن بیطار، داؤدانطاکی، ابوالقاسم زہراوی، مروان عبدالمالک، علامہ نفیسی وغیرہ بھی دنیائے طب کے درخشاں ستارے گزرے ہیں۔

آخری دورعرب نژادطبیب بوعلی ابن سینا کا تھا جن کی مشہور تصنیف القانون (AL-CANON) ہے۔جس کا دنیا کی بیشتر زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔بوعلی ابن سینانے وقت کے مطابق طب یونانی کومکمل طریقہ علاج اور مکمل طب کے طور پر دنیائے طب میں متعارف کرایا۔مزید تعلیمی ادارے قائم ہوئے اور اس طرح طب یونانی اپنا سفر یونان،عرب،چین وایران سے کرتی ہوئی غیر منقسم ہندوستان میں خیمہ زن ہوئی جہاں اس کو مزید ترقی ملی۔دہلی میں خاندان شریفی جس کے چشم وچراغ مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں (مرحوم) تھے۔اس خاندان کی طبی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔حکیم اجمل خاں کے بڑے بھائی حاذق الملک حکیم عبدالمجید صاحب نے گلی قاسم جان بلی ماران دہلی میں طب یونانی کی تعلیم کے لئے مدرسۂ طبیہ قائم کیا تھا۔جسے بعد میں حکیم اجمل خاں صاحب نے آیورویدک و یونانی طبیہ کالج کی شکل میں قرول باغ دہلی میں قائم کیا۔حکیم اجمل خاں صاحب نے علم طب اور نباضی اپنے بڑے بھائی حکیم عبدالمجید صاحب سے ہی سیکھی تھی۔دہلی میں ہی ایک اور حکیم ارسطوئے زماں حکیم محمد الیاس خاں صاحب کا قائم کردہ جامعہ طبیہ بھی گلی قاسم جان میں تھا۔اس میں بھی طب یونانی کی تعلیم کے لئے معقول انتظام تھا۔اسی جامعہ طبیہ سے میرے والد مرحوم حکیم نوراحمد صاحب نے طبی تعلیم حاصل کی اور باقاعدہ حکیم محمد الیاس خاں صاحب کے شاگردوں میں ان کا شمار تھا۔آگے چل کر یہ ہی جامعہ طبیہ ہمدرد طبی کالج میں تبدیل ہوا اور پھر جامعہ ہمدرد تغلق آباد منتقل ہوگیا۔میں نے بھی اپنی طبی تعلیم جامعہ طبیہ دہلی سے ہی حاصل کی۔

اس کے علاوہ لکھنؤ کا خاندان عزیزی جس کے بانی حکیم محمد یعقوب صاحب تھے۔طبی خدمات انجام دیں اور تکمیل الطب کالج قائم کر کے طب یونانی کی مزید خدمت انجام دیں۔ بہرحال اب تو پورے ہندوستان میں طب یونانی پر خوب کام ہوا۔اور یہ ہند کے عوام میں مقبولیت حاصل کرتی رہی۔ ہندوستان میں اب طبِ یونانی کے تعلیمی ادارے،تحقیقی ادارے،معالجاتی ادارے بکثرت موجود ہیں۔

تقسیم ہندوستان کے بعد یونانی بُری طرح روبہ زوال رہی جس کے بہت سارے اسباب ہیں۔ بہر حال آج بھی عوام کا ایک طبقہ جدید معالجہ کے مضر اثرات سے پریشان ہوکر پھر یونانی معالجہ کا رخ کر رہا ہے۔اگر ہم نے اب بھی یونانی کونہیں سنبھالا اور ایام رفتہ کی طرح اس کی باگ ڈور غیر مستند لوگوں کے ہاتھوں میں رہی تو اس طریقہ علاج کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

ضروری معلومات مطب

بہ حساب عمر دواؤں کی مقدار و خوراک کا تعین کرنا:۔

3 سال سے 5 سال تک کے بچہ کے لیے	بالغ آدمی کی خوراک کا 1/4 حصہ
5 سال سے 11 سال تک کی عمر کے لیے	بالغ آدمی خوراک کا 1/2 حصہ
12 سال سے 18 سال تک کی عمر کے لیے	بالغ آدمی کی خوراک کا 3/4 حصہ

نوٹ:۔ بوڑھے اور کمزور اشخاص میں بالغ آدمی کی خوراک سے کم دوا دیں۔

طبعی جسمانی درجہ حرارت:۔ 37 ڈگری سینٹی گریڈ یا 98.6 ڈگری فارن ہائٹ

طبعی رفتار نبض: 70 سے 120 فی منٹ۔

طبعی بلڈ پریشر 60 / 90 سے 80 / 120 تک

امتحان دموی (بلڈ ٹیسٹ)

ہیموگلوبن:

13 - 16 gms مردوں میں

11 - 15 gms عورتوں میں

آر۔بی۔سی

3.8 Mill to 6.5 Mill / Cumm.

پلیٹلیٹس:

150,000 to 4,50,000

ای۔ایس۔آر:

0 تا 15 ایم۔ایم پہلے گھنٹے میں

مجموعی کریات ابیض(TLC):

4,000 تا 11,000 Cumm.

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

تفریقی کریات ابیض (DLC)

نیوٹروفلز	40%	تا	75%
لمفوسائٹس	20%	تا	45%
مونوسائٹس	2%	تا	10%
ایسنوفلز	1%	تا	6%
بیسوفلز	0%	تا	1%

بائیلی روبن	:1.2 ملی گرام
کیلشیم	:9 تا 11 ملی گرام
سیرم کولسٹرول	:140 تا 200 ملی گرام
ٹرائی گلیسرائڈز	:150 سے کم
ایل ڈی ایل	:130 سے کم
ایچ ڈی ایل	:40 سے اوپر
سیرم کریاٹی نین	:0.75 تا 1.2 ملی گرام
شوگر فاسٹنگ	:90 تا 100 ملی گرام
شوگر پی۔ پی	:120 تا 140 ملی گرام
بلڈیوریا:	15 تا 40 ملی گرام
سیرم یورک ایسڈ	:3 تا 7
وٹامن ڈی:	20 سے 40

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

شادی شدہ جوڑوں میں اولاد کا نہ ہونا

اگر آپ یہ جانتے ہیں کہ آپ صاحب اولاد بنیں تو آپ کے لئے اسپرم کاؤنٹ بہت اہم ہے۔عمومی طور سے 15 ملین اسپرم سے 200 ملین اسپرم فی ملی لیٹر مادہ منویہ میں موجودگی کو آج کل درست مانا جارہا ہے۔

اسپرم کی تعداد، اسپرم کی حرکات (وہ حرکت کر رہے ہیں یا نہیں) ان کی بناوٹ کیسی ہے یہ دیکھنے کے لئے اکثر مادہ منویہ کا تجزیہ (سیمن اینالائسس) کراتے ہیں۔جس سے یہ پتہ لگ سکے کہ مرد کے مادہ منویہ میں کوئی ایسی خرابی تو نہیں ہے جس کی وجہ سے حمل نہ ٹھہر رہا ہو۔

ایک اندازہ لگانے کے لئے مندرجہ ذیل سے موازنہ کرسکتے ہیں۔

مثلاً: ایک مرتبہ میں مادہ منویہ کا اخراج 1.5 ملی لیٹر سے 7.5 ملی لیٹر ہونا چاہئے۔

اسپرم کی تعداد 15 سے 200 ملین فی ملی لیٹر ہونا چاہئے۔

محرک اسپرم (چاہے درست رفتار یا سست رفتار) 40% سے 70% ہونے چاہئیں۔جن میں تیزی سے حرکت والے کم سے کم 30% تا 70% ہونے ضروری ہیں۔

اگر مریض بچہ کی چاہت میں ہے اور چاہتے ہیں کہ قدرتی طور سے حمل ٹھہرے تو یہ بات بہت ضروری ہے کہ مریض کا سیمن اینالائسس (تجزیہ مادہ منویہ) درست ہو۔ حالانکہ حاملہ ہونے کے لئے نسوانی طور سے صرف ایک بیضہ اور مرد کی طرف سے صرف ایک اسپرم ہی کافی ہوتا ہے۔لیکن یہ تو قدرت کا نظام ہے کہ اگر مادیہ منویہ کا تجزیہ درست ہوگا تو قدرت کی طرف سے عطا کردہ وہ صلاحیت قائم رہے گی کہ شادی کے بعد مرد اپنی بیوی کو حاملہ کرسکے۔

آج کل نئی نئی تحقیقات سامنے آرہی ہیں جن کے مطابق جن افراد کے مادہ منویہ میں اسپرم کی تعداد کم ہوتی ہے۔ان کے جسم پر موٹاپا چھانے لگتا ہے اور بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہو جاتی ہے بہ نسبت اُن افراد کے جن کا اسپرم کاؤنٹ نارمل ہے۔لو اسپرم کاؤنٹ کے افراد میں ڈایابٹیز اور امراض قلب پیدا ہونے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ایسا ایک بہت معتبر تحقیق میں سامنے آیا ہے۔ لو اسپرم کاؤنٹ کی وجہ سے آپ میں اپنی شریک حیات کو حاملہ کرنے کی صلاحیت بہت کم رہ جاتی ہے۔مردوں کا بانجھ پن (میل انفرٹیلٹی) زیادہ تر لو اسپرم کاؤنٹ کی وجہ سے ہی ہوتا ہے۔لیکن شادی شدہ جوڑوں میں کچھ اور دوسری طبی وجوہات پائی گئی ہیں مثلاً مبیضین (اوریز) انڈوں کی کم

یا غیر موجودگی۔ کسی وجہ سے دائیں یا بائیں نلے (فیلوپین ٹیوبز) کا بند ہونا۔ رحم میں عرصہ تک کسی مرض کا موجود رہنا، شادی کے بعد ایک لمبے عرصہ تک کسی وجہ سے فطری استقرار حمل سے بچتے رہنا۔ قدرت کی طرف سے یہ بھی نظر آیا ہے کہ کافی کافی عرصہ بعد بھی استقرار حمل ہو جاتا ہے۔ 30-35 سال کی عمر سے قریب ہونے پر اس کی جلد ہی فکر و توجہ کر لینی چاہئے ورنہ پھر بہت مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

لو اسپرم کاؤنٹ قابلِ علاج مرض ہے

مادہ منویہ میں اسپرم کی طبعی تعداد سے کم موجودگی (لو اسپرم کاؤنٹ) کی کئی وجوہات ہیں۔ جیسے موروثی، جراحتی عمل، صحت عامہ اور جنسی امراض (جینیٹک، سرجری، جنرل ہیلتھ اور سیکسو لی ٹرانسمیٹڈ ڈیزیز) لو اسپرم کاؤنٹ قابل علاج ہے۔ وریکوسیل پری میچور ایجاکولیشن (سرعت انزال) کی شکایت یا اریکٹائیل ڈسفنکشن (ضعف باہ) کی شکایت ہے تو اس کا مناسب علاج کریں۔

لو اسپرم کاؤنٹ درست رکھنے کے لئے، ریاضت بدنیہ، غذائی پرہیز (فزیکل ایک سائز اور ڈائٹ پلان) نشہ سے پاک صحت مند زندگی گزارنے کے طریقوں پر عمل کریں۔

سیمن اینالائسس رپورٹ (تجزیہ مادہ منویہ کی رپوٹ) دیکھتے وقت مندرجہ ذیل اہم نکات پر ضرور غور کرنا چاہئے۔

(۱) اسپرم کاؤنٹ (مادہ منویہ میں کیڑوں کی تعداد) کیا ہے: نارمل (طبعی) کتنے ہیں اور اپنارمل (غیر طبعی) کتنے ہیں۔

(۲) اسپرم (کیڑوں کی بناوٹ) نارمل (طبعی) بناوٹ اور اپنارمل بناوٹ۔

(۳) موٹے لٹی (حرکت): نارمل اور اپنارمل۔

تجزیہ مادہ منویہ (Semen Analysis)

مقدار (Volume) 7 - 1.5 (PH) 7.4

قوام (Viscosity) اخراج کے تیس منٹ بعد قوام پتلا ہو جاتا ہے۔

حرکت (Motility) 40% تا 81%

تعداد (Count) 15 Million to 200 Million Per Ml of Semen

DR AKHLAQ AHMED DELHI

اطباء کرام.........توجہ فرمائیں

ایک اندازہ کے مطابق ہر تیسرا۔ چوتھا فرد سرعت انزال کا مریض ہوتا ہے۔ اپنی عمر کے کسی بھی دور میں اس کو یہ شکایت ہوسکتی ہے سرعت انزال (PE) کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں جیسے کہ مریض کا تعلق سوسائٹی کے کس قسم کے حصہ سے ہے۔ اُس کو سرعت انزال کے علاوہ اور کیا کچھ بیماریوں (تھائیرائڈ رشوگر رہائی بلڈ پریشر) نے گھیر رکھا ہے۔ اس کی عمر کیا ہے؟ اور اس کی اعصابی کیفیت کیا ہے؟

سرعت انزال : یہ ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں کہ مریض صحبت کے دوران غیر مطمئن طریقہ سے بہت جلد فارغ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے فریقین کو ذہنی پریشانی ہوتی ہے۔

ابتدائی طور سے یونانی طریقہ علاج (نروس سسٹم) پر مرکوز ہوتا ہے جو تقویت باہ، سرعت انزال اور امساک پر اپنا قابو رکھتا ہے۔ یونانی طریقہ علاج سے ضعف باہ وغیرہ میں تقویت کی دواؤں سے ہی علاج پر زور دیا جاتا ہے۔ اور ابتدائی طور سے مریض میں اس نظام کو قوی بنانے کی دوائیں ہی دی جاتی ہیں تا کہ اطمینان بخش طریقہ سے عضو میں ایستادگی و امساک کی طاقت پیدا ہوسکے۔

انسان کے اندر اپنی زندگی میں کبھی بھی ایسا ہوسکتا ہے کہ جب وہ محسوس کرے کہ اس میں ایک صحت بخش طریقہ سے صحبت کی صلاحیت کم یا ختم ہوتی جارہی ہے جس کی وجوہات صحبت سے پہلے مادہ کا اخراج، صحبت کی کوشش کے دوران ہی انزال، یا عضو مخصوص میں درکار سختی کی کمی وغیرہ جس کی وجہ سے وہ اپنے پارٹنر کو مطمئن نہیں کر پا رہا ہے اور ذہن میں جب یہ خیالات گھر کرنے لگتے ہیں تو اس کا عام طرز زندگی یا زندگی کی دوسری مصروفیات ضرور متاثر ہونے لگتی ہیں۔

توجہ طلب :

اگر اس قسم کے مریض کا آپ علاج کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس سلسلہ میں ماہرانہ تجربات کی روشنی میں کسی تجربہ کار اور مستند طبیب سے بھی مشورہ لے لیا جائے۔

آپ مندرجہ ذیل نمبر پر طبی مشورہ کے لئے رابطہ کر سکتے ہیں۔ 011-4019555

تشخیصی خاکہ (مقدم)

Anterior View

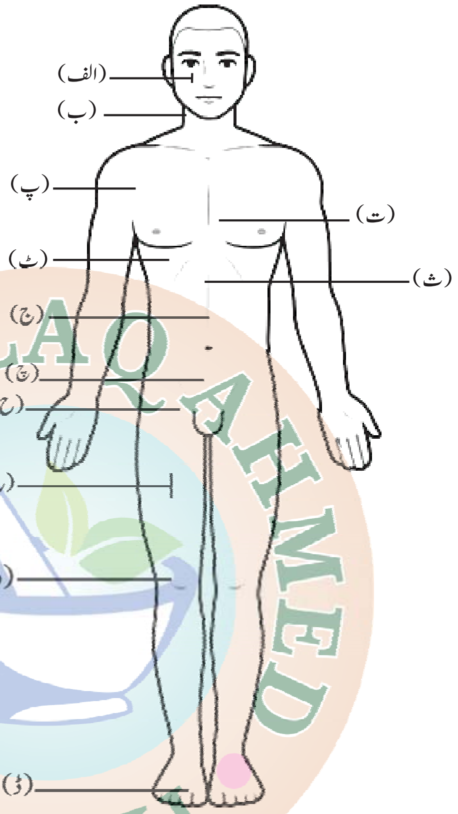

(الف) امراض تجاویف انفی (ڈیزیز آف نزل سائینسس)

(ب) ورم لوزتین (ٹونسلائٹس)۔ حلق کا ورم (فیرنجائٹس)۔ حنجرہ کا ورم (لیرنجائٹس)۔ دانتوں کا درد (ٹوتھیک)۔ کن پھیڑ (ممپس) وغیرہ۔

(پ) گٹھیا کا درد (رومیٹک پین)۔ اعصابی و عضلاتی درد (نیورومسکولر پین)۔ نمونیہ کا درد وغیرہ

(ت) امراض قلب و ریاحی درد وغیرہ۔

(ٹ) ورم کبد بدہضمی (انڈائجیشن)۔ معدہ کا زخم (گیسٹرک السر)۔ ورم معدہ (گیسٹرائٹس)۔

(ث) عظم طحال (اسپلینک اینلارجمنٹ)۔ ورم قولون (کولائٹس)۔ حصاۃ الکلیہ (رینل اسٹون)۔

(ج) اعور اور زائدہ دودیہ (اپینڈیسائٹس)

(چ) امراض مثانہ (عورتوں میں جنین، رحم، قاذفین اور مبیضین کے اورام)

(ح) گردہ کا انعکاسی درد (ریفرڈ رینل پین)۔ فتق (آنت کا اترنا)

(خ) اعصابی وعضلاتی درد کنج ران غدد کا ورم۔

(د) گھٹنے کے جوڑ کے امراض۔

(ڈ) نقرس چھوٹے جوڑوں کا درد۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

تشخیصی خاکہ(موخر)

Posterior View

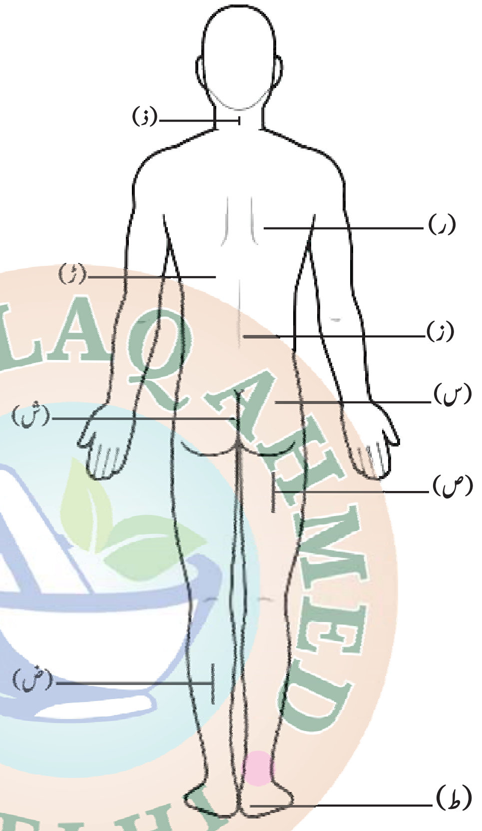

(ذ) گردن کے مہروں کی تکلیف(سروائکل پرابلم)

(ر) پتہ کی پتھری، جگراور پھیپھڑے کی بیماریاں۔

(ڑ) نچلی کمر کے مہروں کا درد۔(لمباگو)

(ز) ریڑھ کی ہڈی کی بیماریاں(ڈیزیز آف اسپائنل ورٹیبراز)

(س) کولہے کے جوڑ کی خرابی۔

(ش) بواسیر(پائلس)۔ انشقاق المقعد(فشر)بھگندر(فسچولا)

(ص) عرق النساء کا درد(شیاٹک پین)

(ض) بائٹہ اوردوالی (کریمپس اورویریکوز وینز)

(ط) ایڑی کی ہڈی کادرداورعصبی درد وغیرہ۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

مفرد نسخہ نویسی کا آسان طریقہ

مندرجہ ذیل تین مفرد دوائیں اچھی طرح یاد کرلیں اور پھر بہ لحاظِ مرض نیچے دئے گئے اضافات اس مفرد نسخہ میں کرتے رہیں۔(یہ بالغ فرد کے لئے ہے)

گل بنفشہ	مویز منقیٰ	برگ گاؤزبان
۵/گرام	۷/دانہ	۵/گرام

اضافات بہ مناسبت امراض

نزلہ و زکام کی شکایت میں تخم خطمی ۵/گرام، تخم خبازی ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

کھانسی کی شکایت میں: اصل السوس مقشر ۵ گرام کا اضافہ کریں۔

ورم اور ضعف جگر کی شکایت میں : مکوہ خشک ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

صفراء کی زیادتی کی شکایت میں : آلو بخارہ ۳/دانہ کا اضافہ کریں۔

عظم طحال کی شکایت میں : انجیر زرد ۳/دانہ کا اضافہ کریں۔

زحیر (پیچش) کی شکایت میں : ریشہ خطمی ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

خون کی خرابی کی شکایت میں : شاہترہ ۵/گرام، چرائتہ ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

ادرار بول (پیشاب لانے کے لیے) : تخم قرطم ۵/گرام تخم خرپزہ ۵/گرام، خارخسک ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

قبض کی شکایت میں : برگ سناء مکی ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

بخار کی شکایت میں : خاکسی ۵/گرام کا اضافہ کریں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

اکسیر کورس

ایسے مریض جو کہ ابھی نوعمر ہیں لیکن خراب ماحول کی وجہ سے غلط جنسی حرکات کر چکے ہیں اور اُن کو کثرت احتلام، (بے خبری میں سوتے وقت مادہ منویہ خارج ہو جانا) اور جریان (پیشاب سے پہلے یا بعد میں مادہ منویہ کے قطرات جاتے ہیں) کی شکایات چل رہی ہیں۔ یا وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے عضو مخصوص میں پہلے جیسی طاقت نہیں رہی۔ ایسے مریض **اکسیر کورس** استعمال کر کے اپنی شکایات ٹھیک کر سکتے ہیں۔

نوٹ: کسی بھی بیماری کے ماہرانہ طبی مشورہ کے لئے ہمارے ''**طبی بورڈ**'' سے ماہرانہ طبی مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عام بیماریوں میں پرہیز اور ضروری ہدایت

☆ **ضعف دماغ** : سردرد اور دوران سر (ہیڈ یک، گڈینس) وغیرہ:۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

شب بیداری، زیادہ سوچنے، فکر و تردد اور دماغی کام کی کثرت سے بچنے کی ہدایت کریں۔

☆ **امراض چشم** (آئی ڈیزیز):۔ سرخ مرچ، ترش چیزیں، زیادہ ٹھنڈی چیزیں اور تیز مرچ مصالحہ سے پرہیز کرائیں۔ تیز روشنی اور چمک سے آنکھوں کی حفاظت کرنے کی ہدایت کریں۔

☆ **امراض صدر** : سعال ضیق النفس (چیسٹ ڈیزیز، کف اور استھما) وغیرہ۔ ثقیل و بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کے ساتھ حقہ، بیڑی و سگریٹ کی عادت کو ترک کرائیں۔ گرد وغبار اور دھوئیں سے بچائیں۔ ٹھنڈی چیزیں استعمال نہ کرائیں اور نہ ہی سینٹ یا کسی تیز خوشبو کا استعمال کرائیں۔

☆ **امراض کبد و طحال** : جگر اور تلی کی بیماریاں (ڈیزیز آف لیور اینڈ اسپلین):۔ غذا میں چکنی چیزوں اور زیادہ نمک سے پرہیز کرائیں۔ نیز گرم غذائیں نہ استعمال کرنے دیں علاج کے ساتھ ساتھ مکمل آرام کرائیں۔

☆ **امراض معدہ و امعاء** : معدہ آنتوں کی بیماریاں (گیسٹر وانٹیسٹائنل ڈیزیز):۔ ثقیل، بادی، گرم، تیز مرچ مصالحہ والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ خاص طور سے صاف پانی پینے کی ہدایت کریں۔

☆ **بواسیر** : خونی و بادی (بلیڈنگ اینڈ نان بلیڈنگ پائلس):۔ گرم، ثقیل و بادی اور زیادہ مرچ مصالحہ والی چیزوں سے پرہیز کرائیں اور دیر تک سخت جگہ پر بیٹھے رہنے سے منع کریں۔ ہضم بالخصوص قبض کی اصلاح کریں۔

☆ **امراض کلیتین**: گردوں کی بیماریاں (رینل ڈیزیز):۔ بادی چیزیں، تیز مرچ مصالحہ اور نمک سے پرہیز کرائیں۔ سبزیوں میں ٹماٹر، پالک اور پتہ دار سبزیوں کے علاوہ جڑ والی سبزیاں جیسے اروی، آلو وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

☆ **ذیابیطس** (شوگر):۔ میٹھا اور میٹھی چیزیں نیز چاول وغیرہ کے پرہیز کے ساتھ ساتھ مریض کو اس کی حالت کے مطابق ریاضت بدنی کی ہدایت فرمائیں۔

☆ **امراض مفاصل و اعصاب**: جوڑوں واعصاب کی بیماریاں (ڈیزیز آف جوائنٹس اینڈ نروس):۔ سرخ گوشت، بادی وثقیل غذائیں اور چاول کے بکثرت استعمال سے پرہیز کرائیں۔

☆ **احتلام** : (نا کٹرنل ایمیشن)۔ ذہنی خیالات پاک وصاف رکھنے کی ہدایت کریں۔ عریاں مناظر اور فحش لٹریچر سے محفوظ رکھیں۔ بستر پر اُلٹا سونے سے منع کریں اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ نیز ہضم کی اصلاح کریں۔

☆ **جریان، رقّت و سرعت انزال** (اسپرمیٹوریا، لکویفیکیشن آف سیمین اور پری میچور ایجاکولیشن):۔ خیالات کی پاکیزگی ضروری چیز ہے۔ محرک اور گرم غذائیں نہ استعمال کرائیں۔ ہضم کی اصلاح کے ساتھ ساتھ قبض دور کریں۔

☆ **ضعف باہ مردانہ طاقت کی کمی**: (سیکسوئل ڈیبلیٹی)۔ ترش اشیاء مسکنات اور نشہ آور چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

پرہیزی غذاؤں کی تفصیل

ثقیل و بادی اشیاء:۔ آلو، اروی، بینگن، گوبھی، بھنڈی، چنے اور اڑد کی دال، بھینس کا گوشت، چاول اور مٹر وغیرہ۔

گرم اشیاء:۔ مرغ، مچھلی، انڈے، گرم مصالحہ، تیز مرچ اور خشک میوہ جات وغیرہ۔

چکنی اشیاء:۔ گھی، مکھن، تیل وغیرہ۔

ترش اشیاء:۔ املی، لیموں، آچار، سوس، کھٹائی، زیادہ کھٹے پھل وغیرہ۔

ٹھنڈی اشیاء :۔ دہی، لسی، ٹھنڈے مشروبات، ٹنڈہ، لوکی اور پالک وغیرہ۔

تیز خوشبو دار اور بدبو والی اشیاء: عطر، سینٹ، باڈی لوشن، خوشبودار تیل، اسپرٹ، تھنر، تارپین، مٹی کا تیل، پٹرول، ڈیزل اور اس سے نکلنے والا دھواں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

دماغی شکایات

DISEASES OF BRAIN

Headache & Migrain (سر درد اور آدھے سر کا درد)

اطریفل زمانی : قبض کشا ہونے کے ساتھ ساتھ درد سر، نزلہ، زکام، شقیقہ اور قولنج میں مستعمل ہے۔

طریقہ استعمال :۵ گرام تا ۱۰ گرام سوتے وقت ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

اطریفل سنائی: دوران سر، شقیقہ، پرانے درد سر اور قبض میں مستعمل ہے۔

طریقہ استعمال :۵ گرام تا ۱۰ گرام سوتے وقت ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

اطریفل ملین : قبض کشا ہونے کے ساتھ ساتھ دوران سر، درد سر اور شقیقہ کے لئے اکسیر ہے۔

طریقہ استعمال :۵ گرام تا ۱۰ گرام سوتے وقت ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

حب شفاء : اعصابی امراض، حمی مزمنہ اور درد سر میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۔۱ گولی صبح و شام تازہ پانی سے۔

روغن کاہو: دماغ کی گرمی کو دور کرتا ہے اور گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر میں مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔

طریقہ استعمال :سر اور پیشانی پر اس روغن کی مالش کرائیں۔

روغن کدو : دماغ کی خشکی اور گرمی کو دور کر کے ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ نیند لاتا ہے

طریقہ استعمال :سر اور پیشانی پر اس روغن کی مالش کرائیں۔

روغن گل: گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :سر اور پیشانی پر اس روغن کی مالش کرائیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

ضعف دماغ، بے خوابی اور حافظہ کی کمزوری
(دماغ کی کمزوری، نیند کا نہ آنا، اور یادداشت کی کمزوری)
Brain Weakness, Insomnia and Forgetfullness

کچھ امراض کی وجہ سے دماغ کے حصوں میں خون صحیح طرح دوران نہیں کر پاتا۔ جس کی وجہ سے دماغ میں کمزوری آجاتی ہے اور بعض جنسی امراض اور نقص تغذیہ کی وجہ سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ اکثر جسمانی اور اعصابی امراض بھی ضعف دماغ کا سبب بن جاتے ہیں۔
دماغ کے مراکز اور ان سے متعلقہ اعصاب (جن کا نیند سے تعلق ہو) میں خشکی پیدا ہو جانے سے بھی بے خوابی (نیند کی کمی) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ چائے، کافی، تمباکو اور دوسری نشہ آور چیزوں کا بہ کثرت استعمال ہوتا ہے یا پھر ذہنی تناؤ، فکرات اور ذہنی انتشار کے نتیجہ میں نیند نہیں آتی۔

اطریفل اسطوخودوس: دماغ و معدہ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نزلاوی رطوبات کو ختم کرتا ہے پابندی سے استعمال کرنے پر بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔
طریقہ استعمال: ۵رگرام تا ۱۰رگرام ہوتے وقت ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

اطریفل کبیر: دماغ و معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ نزلہ و بواسیر کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ نیز مقوی باہ بھی ہے۔
طریقہ استعمال: ۵رگرام تا ۱۰رگرام سوتے وقت ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

اطریفل کشمشی: دماغ و معدہ کو طاقت دیتا ہے قبض کی شکایت دور کرتا ہے اور گرمی سے پیدا ہونے والی سرعت اور رقت کی شکایت میں بھی مفید ہے۔
طریقہ استعمال: ۵رگرام تا ۱۰رگرام سوتے وقت ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

خمیرہ آبریشم سادہ: دماغی وقوت حافظہ کی کمزوری اور دل کی گھبراہٹ میں مفید ہے۔
طریقہ استعمال: ۵۔۵رگرام صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان سادہ : دل ودماغ کوطاقت دیتاہے۔فاسدخیالات اورگھبراہٹ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵رگرام تا۱۰رصبح کوورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کرکھلائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری :دل ودماغ کوطاقت دے کرگھبراہٹ وپریشانی کودورکرتا ہے۔آنکھوں کوطاقت دیتاہے۔ذہن اورحافظہ کوتیزکرتاہے۔دماغی کام کرنے والے حضرات کے لئے اس کاروزانہ استعمال مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵رگرام تا۱۰رگرام صبح نہایت وقت ضروری استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری جدوار عود صلیب والا: دماغی امراض بالخصوص ضعف دماغ، چکرآنااوردوسرے دماغی امراض میں معاون دواکےطور پرمفید ہے۔

طریقہ استعمال:۵رگرام سے۱۰گرام تک صبح وشام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواھر والا: دل دماغ کوطاقت وفرحت بخشتا ہے دماغ کمزوری دورکرکے ذہن وحافظہ کوتیزکرتاہےاورعام جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح نہارمنہ ۵رگرام استعمال کرائیں۔

روغن بادام شیرین: قبض کشاہونے کےساتھ ہی مقوی جسم ومقوی دماغ ہے۔ آنتوں کی خشکی دورکرتاہے۔سرپرمالش کرنے سے نیندبھی لاتاہے۔

طریقہ استعمال : قدرےضرورت روغن کی سرپرمالش کرائیں۔

روغن لبوب سبعہ:۔دماغ کی خشکی دورکرکے نیندلاتاہے۔

طریقہ استعمال:قدرےضرورت روغن کی سرپرمالش کرائیں۔

شربت اسطو خودوس:۔ دماغ واعصابی امراض میں استعمال کیاجاتاہے۔دماغ سےنزلاوی رطوبات کوخارج کرتاہے۔نسیان (بھول کی شکایت) کودورکرتاہے۔

طریقہ استعمال :۲۰ملی لیٹرتا۴۰ملی لیٹرتازہ پانی سے یاعرق گاؤزبان کےساتھ استعمال

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

کرائیں۔

قرص کشتہ مرجان جواھر والا: ۔دل ودماغ کوطاقت دیتاہے۔قوت حافظہ تیز کرتاہےضعف دماغ کی وجہ سے پیدا ہونے والے دردسراورنزلہ وزکام میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۳۰ ملی گرام تا ۶۰ ملی گرام خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون برھمی : دماغ کی کمزوری اوریادداشت کی کمی میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰ گرام صبح نہار منہ دودھ سے کھلائیں۔

لُو لگ جانا Sun Stroke

گرمی کے موسم میں دھوپ، گرمی کی شدت اورگرم ہوا جسم انسانی پر اثر انداز ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جسم کا درجہ حرارت طبعی درجہ حرارت سے بڑھ جاتا ہے تیز بخار، سردرد، ہاتھ پیروں میں درد اور تشنّج کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔کبھی کبھی غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔تیز بخار کی وجہ سے جسم میں سیال مادوں کی کمی واقع ہوکر شدید پیاس اور گھبراہٹ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ سیالات بدنیہ کی کمی سے گردوں پر بُرا اثر پڑسکتا ہے۔

شربت آملہ : جسم میں وٹامن سی (Vit. C) کی کمی کو دور کرتا ہے اور طاقت بخشتا ہے۔ پیاس اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال : ۲۵ ملی لیٹر تھوڑے پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔

شربت انارشیریں: دل کو فرحت پہنچاتا ہے خونی دستوں کو روکتا ہے۔دل اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔پیاس کو سکون دیتا ہے۔

طریقہ استعمال :۲۰ ملی لیٹر سے ۵۰ ملی لیٹر تک پانی میں ملا کر پلائیں۔

شربت صندل : گرمی کی وجہ سے پیدا ہونے والے دردسر میں مفید ہے۔مفرح ومقوی

قلب ہے۔

طریقہ استعمال:۲۵ملی لیٹر سے ۵۰ملی لیٹر تک پانی میں ملا کر پلائیں۔

شربت نیلوفر : لو لگنے اور پیاس کی شدت کی شکایت میں مفید ہے دل کو فرحت دیتا ہے اور صفراء کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:۲۵ملی لیٹر سے ۵۰ملی لیٹر تک پانی میں ملا کر پلائیں۔

عرق کیوڑہ : دل کو قوت وفرحت بخشتا ہے۔دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

طریقہ استعمال:سادہ شربت اور پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

عرق النساء SCIATICA

عصب عرق النساء (Sciatic Nerve) پر ضرب لگنا۔ران کے بالائی حصہ یا کولہے پر ضرب لگنا، کمر میں زبردست جھٹکا لگنا، جس کی وجہ سے ظہری مہروں کا ہل جانا اور ان کے درمیان سے نکلنے والے عصب عرق النسا پر دباؤ آجاتا ہے۔ایسا ہونے سے عصب عرق النساء اور اس سے نکلنے والی شاخوں کے مقام تک انعکاسی طور سے درد پھیل جاتا ہے اور چلنا پھرنا، کھڑا ہونا سب دشوار ہو جاتا ہے۔

حب اسگند:۔یہ گولیاں عرق النساء وجع المفاصل (جوڑوں کا درد) اور کمر کے درد میں مفید ہیں۔بلغمی اور ریاحی امراض میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال :2-2 گولی صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔

حب سورنجان: یہ گولیاں عرق النساء اور وجع المفاصل میں مفید ہیں۔

طریقہ استعمال :2-2 گولی صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔

امراض انف (ناک کی بیماریاں)

DISEASES OF THE NOSE

نزلہ، زکام وبائی وعطاس (نزلہ زکام اور چھینکیں آنا)

Cold & Sneezing

طب یونانی میں عام طور سے نزلہ حار اور نزلہ بارد دو قسمیں ہیں۔ لیکن جدید معلومات کے مطابق جراثیمی اور وائرس کی شمولیت سے ناک اور حلق کی غشاء مخاطی سرخ ہو جاتی ہے اور نزلہ کی رطوبت ناک سے ٹپکنے لگتی ہے یا گلے میں گرنے لگتی ہے۔ ناک سے ٹپکنے پر زکام اور گلے میں گرنے پر نزلہ کا نام دیا جاتا ہے۔

بچوں کو خسرہ، کن پھیڑ اور چیچک وغیرہ جیسے وائرل امراض کے شروع ہونے سے قبل بھی نزلہ اور کھانسی کا ٹھسکہ بخار کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔

عام حالات میں ہاتھ پیر ٹوٹنے لگتے ہیں جسمانی اور سر کا درد ہوتا ہے۔ بخار چڑھنے لگتا ہے۔ ناک سے پانی بہنے یا حلق میں ٹپکنے کے ساتھ ساتھ کھانسی بھی ہوتی ہے۔

جوشاندہ: نزلہ کو روکتا اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ مسلسل استعمال سے دائمی نزلہ کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

طریقہ استعمال: تھوڑے پانی میں جوش دیں اور چھان کر ہلکا گرم تھوڑی مصری ملا کر پلائیں۔

حب سرفہ : خشک کھانسی اور گلے کی خراش میں مفید ہیں۔

طریقہ استعمال: کھانسی کے وقت ۲۔۲ گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

خمیرہ بنفشہ: ہر قسم کے بخاروں، نزلہ وزکام، کھانسی وسینہ کے امراض میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۱۰رگرام تا ۲۰رگرام تازہ پانی یا عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

خمیرہ خشخاش : نزلہ،زکام وکھانسی میں مفید ہےاور نیند لاتا ہے۔

طریقہ استعمال :سوتے وقت ۵گرام تا۱۰گرام یہ خمیرہ تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

شربت بنفشہ : نزلہ،زکام،بخار،کھانسی اور سینے کے امراض میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۲۰ ملی لیٹر شربت تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں۔

قرص کشتہ مرجان سادہ : سر درد اور کھانسی میں مفید ہونے کے ساتھ مقوی قلب ومعدہ بھی ہے۔

طریقہ استعمال : 1 تا 2 قرص خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱۰گرام میں ملا کر کھلائیں۔

لعوق معتدل :نزلہ،زکام کھانسی ونزلہ حار میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰-۱۰گرام یہ لعوق صبح وشام چٹائیں۔

لعقوق نزلی :نزلہ،زکام وکھانسی میں مفید ہے۔سانس کی نالیوں کو صاف کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰-۱۰گرام یہ لعوق صبح وشام چٹائیں۔

امراضِ حلق وگلا

DISEASES OF PHARYNX & THROAT

التہاب لہاۃ وورم لوزتین (کوا لٹکنا اور گلے کے غدد سوجنا)

Inflammation of Uvla & Tonsillitis

نزلہ اور زکان کی وجہ سے نزلاوی رطوبت گلے میں گرنے لگتی ہے۔جس کی وجہ سے گلے کا اندرونی حصہ اور اس کی غشاء مخاطی سرخ اور متورم ہو جاتی ہے۔آس پاس کے غدو بالخصوص لوزتین بھی متورم ہو جاتے ہیں۔اور کبھی ان میں مواد پیدا ہو کر بوجہ تعدیہ سوجن آ جاتی ہے جس کی وجہ سے بخار،کھانے پینے میں تکلیف اور کھانسی ہو جاتی ہے۔

شربت توت سیاہ :۔گلے کی خراش،درد اور ورم کو زائل کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :صبح:۱۰ملی لیٹرشربت تھوڑے پانی کے ساتھ یا دن میں چٹنی کے طور پر کئی مرتبہ چٹائیں۔

نوٹ :اس کے علاوہ لعوق سپستاں، جوشاندہ کا استعمال کرایا جا سکتا ہے۔گرم پانی سے غرارہ کرتے رہیں۔

امراض صدر (سینہ کی بیماریاں)

DISEASE OF THE CHEST

سعال (کھانسی)

Cough

پھیپھڑوں میں سانس لینے کی ہوائی نالیاں اندرونی طور سے متورم ہو جاتی ہیں اور ان میں خراش رہنے لگتی ہے۔جس کی وجہ سے کھانسی پیدا ہو جاتی ہے۔جس کی دو قسمیں تر اور خشک ہیں۔خشک کھانسی میں شدید کھانسی ہوتی ہے اور بلغم کا اخراج نہیں ہوتا۔جبکہ تر کھانسی میں کھانسی کے ساتھ بلغم خارج ہوتا ہے اس کے علاوہ سعال وبائی، سعال نزلی، سعال حار اور سعال سرد بھی کھانسی کی دوسری قسمیں ہیں۔

حب گل پستہ : بلغمی کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۲رگولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

حب مغز بادام : آواز صاف کرتی ہے۔سینہ سے بلغم کو نکالتی ہے۔پرانی کھانسی اور پھیپھڑوں کے امراض میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :کھانسی کے وقت منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں اور ا رتا ۲رگولی عرق گاؤزبان ۱۲۵ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔

شربت صدر : شدید و مزمن کھانسی اور پھیپھڑوں کے امراض نیز دمہ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵۔۱۰ملی لیٹر ہلکے گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

شربت فریاد رس : شدید کھانسی،نزلہ وزکام میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰۔۲۰ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۰ لیٹر نیم گرم میں ملا کر استعمال کرائیں۔

لعوق نزلی آب تربوز والا: نزلہ،خشک کھانسی اور گلے کی خراش میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵۔۵ گرام یہ لعوق صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔

لعوق بادام : دماغ کو طاقت دیتا ہے۔حنجرہ اور سانس کی نالیوں کی خشکی دور کرتا ہے۔خشک کھانسی میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام ۱۰۔۱۰ گرام یہ لعوق چٹائیں۔

ضیق النفس (سانس کا تنگی سے آنا)

Bronchial Asthma

اس مرض میں پھیپھڑوں میں موجود سانس کی باریک نالیاں حساسیت سے متورم ہو جانے کی وجہ سے تنگ ہو جاتی ہیں۔صحیح طریقہ سے سانس لینے میں پریشانی ہوتی ہے اور مریض کو ٹھیک سے سانس نہ آنے کی وجہ سے (آکسیجن) کی کمی ہوسکتی ہے۔

اکثر یہ بیماری موروثی ہوتی ہے لیکن پھر بھی گرد وغبار، دھواں، تیز خوشبو، سردی لگنے، ورم لوزتین، ورم حنجرہ اور نزلہ وزکام کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

حب ضیق النفس : دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال :1-1 گولی صبح وشام پانی سے کھلائیں۔

خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا : دمہ، وخشک کھانسی میں مفید ہے اس کے علاوہ دماغی کمزوری ودل کی دھڑکن کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵؍گرام یہ خمیرہ صبح نہار منہ پانی سے کھلائیں۔

شربت زوفاسادہ : دمہ،کھانسی اور نزلہ میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال :۲۰ ملی لیٹر شربت ہلکے گرم پانی کے ساتھ پلائیں۔

شربت زوفامرکب: دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔بلغم کو بآسانی خارج کرتا ہے۔

طریقہ استعمال : ۲۰ ملی لیٹر یہ شربت ہلکے گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شربت صدر : سینہ سے بلغم کو آسانی سے خارج کرتا ہے۔امراض صدر جیسے سعال اور ضیق النفس میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰ ملی لیٹر تا ۲۰ ملی لیٹر صبح یا شام کو ہلکے گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

قیر وطی آردکرسنہ : نمونیہ،کھانسی،پسلی کا درد اور دمہ کی شکایت میں سینہ پر مالش کی دوا ہے۔

طریقہ استعمال :حسب ضرورت قیروطی نیم گرم مالش کرائیں اور اوپر سے روئی گرم کرکے بندھوائیں۔

قرص کشتہ ابرک :ورم شعبتین،مزمن کھانسی اور دمہ کی کھانسی میں مستعمل ہے۔

طریقہ استعمال :۳۰۔۶۰ ملی گرام یا اس کی ایک سے دو گولی خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا یا لعوق سپستاں خیار شنبری کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص کشتہ ابرک کلاں : شدید کھانسی اور دمہ میں مفید ہونے کے ساتھ ساتھ، فالج،لقوہ اور خدر میں بھی مفید ہے کھانسی اور دمہ کے دورہ کی شدت میں سکون دیتا ہے۔

طریقہ استعمال :دوقرص شہد میں ملا کر چٹائیں۔

لعوق سپستاں خیار شنبری : کھانسی،نزلہ،زکام نیز گلے کی تکلیف میں مفید ہے۔بلغم کو بآسانی پتلا کر کے نکالتا ہے نیز قبض میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰گرام یہ لعوق تھوڑے پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔

لعوق ضیق النفس : ضیق النفس اور دمہ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰۔۱۰ گرام یہ لعوق دن میں ۳ مرتبہ چٹائیں۔

لعوق کتاں : بلغمی دمہ میں مفید ہے۔قبض کو بھی دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :۱۰ گرام یہ لعوق صبح وشام چٹائیں۔

معجون راح المومنین : بلغمی دمہ اوراس کی وجہ سے گھبراہٹ میں مفید ہے اور مقوی باہ بھی ہے۔

طریقہ استعمال :۵۔۵ گرام معجون صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔

امراض قلب (دل کی بیماریاں)

DISEASES OF THE HEART

ضعف قلب وخفقان (دل کی کمزوری۔گھبراہٹ۔دھڑکن)

WEAKNESS OF THE HEART & PALPITATION

قلبی دوران خون سست ہونے اور عضلات قلب کمزور ہو جانے کی وجہ سے ضعف قلب پیدا ہو جاتا ہے، جس میں دل کمزور اس کی طبعی حرکات سست اور غیر منظّم ہو جاتی ہیں۔شرائین قلبیہ بالخصوص شریان اکلیلی کی مختلف شاخوں میں خون کا دوران صحیح نہ ہو کر عضلات قلب کو درست طریقہ سے خون اور آکسیجن نہیں مل پاتا۔

مریض کو دل ڈوبتا ہوا، کمزور اور سینہ میں بائیں جانب بھاری پن اور کبھی درد محسوس ہوتا ہے جس کی وجوہات دماغی صدمہ، فکر و تردد، کثرت مباشرت محرک ونشہ آور چیزوں کا استعمال ہوتا ہے۔مریض کی مکمل جانچ کرائیں اگر قلبی مرض کی تصدیق ہوتی ہے تو ماہر قلب طبیب کے رابطہ میں مریض کو رکھیں۔

جوارش شاہی: دل ودماغ کو فرحت وطاقت دیتی ہے۔

طریقہ استعمال : ۵ گرام تا ۱۰ گرام صبح نہار منہ تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

جواھر مھرہ : دل ودماغ کو طاقت دیتا ہے،لمبی بیماریوں کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :ایک قرص دواءالمسک معتدل جواہر والی یا شہد خالص میں ملا کر کھلائیں ۔

حب جواھر : دل ودماغ کو طاقت دیتی ہے۔لمبی بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :ا۔ا گولی صبح وشام دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔شدید حالت میں دواء المسک معتدل ۵رگرام میں رکھ کر کھلائیں۔

خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا: دل ودماغ کو طاقت دیتا ہے۔اعصاب کی بڑھی ہوئی حس کوٹھیک کرتا ہے۔خفقان،وسواس اور گھبراہٹ کوفائدہ کرتا ہے۔خون کی پیدائش میں مدد کرتا ہے نیز بیماریوں کے بعد کی کمزوری اور عام جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال:۳رگرام تا ۵رگرام صبح نہار منہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ صندل سادہ : خفقان اور دل کی دھڑکن کے لئے بے حد مفید ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۵ گرام یہ خمیرہ صبح وشام کھلائیں۔

خمیرہ مروارید : دھڑکن،گھبراہٹ اور دل کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔موتی جھارا۔خسرہ اور چیچک جیسے کمزوری پیدا کرنے والے امراض میں اس کا استعمال مفید ہے۔مروارید میں کیلشیم پایا جاتا ہے۔اس لئے کیلشیم کی کمی میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال:صبح وشام ۵۔۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

خمیرہ مروارید بنسخہ خاص: خمیرہ مروارید سے زیادہ فوائد کا حامل ہے۔گھبراہٹ،خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے۔بیماری کے بعد کی کمزوری اور عام کمزوری کو بہت جلدی دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:صبح وشام ۵۔۵ گرام یہ خمیرہ تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

دواء المسک بارِد جواھر والی : گرم مزاجوں میں تقویت قلب کے لئے مفید ہونے کے علاوہ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔خون پیدا کرتی ہے۔دماغ وجگر کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح نہار منہ ۵رگرام عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔

دواء المسک معتدل جواھر والی : دل کی غیر طبعی دھڑکن وگھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔دل کو طاقت دے کر دورانِ خون تیز کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: ۵۔۳رگرام تھوڑے پانی کے ساتھ صبح وشام استعمال کرائیں۔

دواء المسک معتدل سادہ : خفقان اور غشی میں مفید ہے۔بیماریوں کے بعد کی کمزوری نیز جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۵رگرام تازہ پانی یا عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص فضہ : دل کو قوت وفرحت دیتا ہے۔دل کی دھڑکن وگھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: 1 تا ۲ قرص مفرح یاقوتی یا دواءالمسک معتدل جواہر والی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شربت آبریشم سادہ : مقوی دل ودماغ ہے خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۲۰ ملی لیٹر تھوڑے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

عرق گاؤزبان: دل ودماغ کو طاقت وفرحت دیتا ہے۔پیاس کم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۵۰ ملی لیٹر یہ عرق شربت کیوڑہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

عرق گلاب : مفرح، مسکن ومقوی قلب ہونے کے ساتھ ساتھ بخار اور پیاس کو کم کرکے دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو فائدہ دیتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۰ ملی لیٹر یہ عرق کسی مفرح شربت یا دواءالمسک معتدل جواہر والی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص کشتہ مروارید : وحشت قلب، خفقان، ضعف دماغ، اضعف معدہ وجگر میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال : 1 تا 2 جوارش جالینوس یا دواء المسک معتدل ۵رگرام میں ملا کر استعمال کرائیں۔

مفرح اعظم:۔ مقوی ومفرح دل ودماغ ہونے کے علاوہ معدہ جگر کو طاقت دیتا ہے۔

طریقہ استعمال :5-5 گرام صبح وشام تازہ پانی سے کھلائیں۔

مفرح بارد : دل کو طاقت دیتا ہے۔ مسکن حرارت ہے اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵۔۵ گرام یہ مفرح صبح وشام تازہ پانی سے کھلائیں۔

ضغط الدم

BLOOD PRESSURE

ضغط الدم قوی (بلڈ پریشر بڑھ جانا)

Hypertension

خون میں شحم دموی (کولسٹرول)۔ کے بڑھ جانے اور تصلب شرائین (شریانوں کے سخت ہو جانے) جس کی وجہ شحم دموی کا بڑھنا ہوتا ہے۔ بلڈ پریشر بڑھا رہنے لگتا ہے۔

مریض کے سر میں درد، چکر، سانس پھولنا اور مقام قلب پر بھاری پن کی شکایت ہوتی ہے۔ زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں ناک سے خون آ سکتا ہے۔ دماغی جریان خون ہو کر تمام جسم پر فالج کا اثر ہو سکتا ہے اور مریض کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ لہٰذا اس مرض کو قابو میں رکھنا چاہیئے اور بلڈ پریشر کا وقتاً فوقتاً معائنہ، پرہیز وعلاج ضرور کرنا چاہیے۔

دواء الشفاء، جوارش شاہی اور مفرح بارد اس مرض میں معاون دواء کے طور پر استعمال کرائی جا سکتی ہیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

ضغط الدم ضعیف (بلڈ پریشر کم ہونا)

Hypotension

ضغط الدم ضعیف اسے لو بلڈ پریشر بھی کہا جاتا ہے۔ مریض آنکھوں کے آگے اندھیرا آنے، طبیعت میں تھکاوٹ، بھوک کی کمی اور سانس میں تنگی کی شکایت کرتا ہے۔

اس مرض میں نبض سست خون کا دباؤ اعتدال سے کم ہو کر قلب کا فعل سُست ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ طویل علالت، عام جسمانی کمزوری، نقص تغذیہ قلبی کمزوری کے ساتھ ساتھ خون کی کمی بھی ہوسکتی ہے۔ جب عنبر مومیائی، عرق ماء اللحم، جوارش جالینوس، دواء المسک معتدل جواہر والی، کشتہ فولاد اور کشتہ طلاء یہ دوائیاں اس مرض میں استعمال کرائی جاسکتی ہے۔ گرمی کے موسم میں مفرح مشروبات اور دوسری مفرح چیزیں استعمال کرائیں۔

امراضِ معدہ (معدہ کی بیماریاں)

DISEASES OF THE STOMACH

ضعف معدہ وضعف اشتہاء (معدہ کی کمزوری وبھوک کی کمی)

طویل بیماریوں، اعصابی کمزوری اور اکثر دواؤں کے استعمال کے بعد ورم معدہ اور ضعف معدہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں مریض کو بھوک کم لگتی ہے اور کھانے کو صحیح طرح دل نہیں چاہتا۔ معدہ میں تیزابیت اور مقام معدہ پر جلن اور درد کا احساس ہوتا ہے۔

جوارش تمر هندي : صفراء کی زیادتی کو کم کرتی ہے۔ معدہ وجگر کو طاقت دیتی ہے۔ متلی کو روکتی ہے اور بھوک لگاتی ہے۔

طریقه استعمال :5-5 گرام صبح وشام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش جالینوس : معدہ آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ ضعف ہضم کی شکایت دور کرتی ہے۔ دردسر، غلبہ ریاح اور منہ سے بدبو آنے میں فائدہ کرتی ہے نیز قبض دور کرتی ہے۔ بالوں

کوقبل از وقت سفید ہونے سے روکتی ہے۔

طریقہ استعمال:۵رگرام صبح کے وقت یا کھانے کے بعد پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش طباشیر : متلی، دست اور درد سر میں فائدہ کرتی ہے۔ نیز قبض کو دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۵گرام صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش عود شیریں: مقوی معدہ ہے، کھانا ہضم کرتی ہے اور بھوک لگاتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح نہار منہ ۵رگرام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش عود ملین : معدہ کو طاقت دیتی ہے، بھوک لگاتی اور قبض کی شکایت دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:۵رگرام یہ جوارش صبح نہار منہ تھوڑے سے پانی سے کھلائیں۔

سفوف نمک سلیمانی : بھوک لگاتا ہے مقوی معدہ ہے۔

طریقہ استعمال:کھانے کے بعد ا تا ۳ گرام تھوڑے تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

سفوف نمک شیخ الرئیس : معدہ وجگر کو طاقت دیتا ہے۔ کھانے کے ہضم میں مدد کرتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:کھانے کے بعد ۳۔۳ گرام یہ سفوف تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

سفوف نعناع: معدہ کو طاقت دیتا ہے بھوک لگاتا ہے اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:کھانے کے بعد ۳۔۳ گرام یہ سفوف تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

عرق بادیان : آنتوں کی بیماریوں میں مفید ہے معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔

طریقہ استعمال:۵۰رملی لیٹر نیم گرم استعمال کرائیں۔

عرق برنجاسف : معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ پیٹ کے درد اور بلغمی بخار کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:۵۰ ملی لیٹر عرق میں شربت کثوث ۱۰ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

عرق نانخواہ : پیٹ بڑھنے کو روکتا ہے۔ اپھارہ ہضم کی کمزوری اور پیٹ کے ریاحی دردوں میں فائدہ کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:کھانے کے بعد ۵۰۔۵۰ ملی لیٹر تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں۔

قرص کشتہ مرگانگ : امراض معدہ، ضعف ہاضمہ اور جریان میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۱۵۔۳۰ ملی گرام دواءالمسک معتدل سادہ ۵ گرام یا جوارش جالینوس ۵/گرام میں ملا کر کھلائیں۔

معجون خبث الحدید : معدہ کی فاسد رطوبات کو جذب کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے، معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ نیز خونی بواسیر میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال:۵/گرام یہ معجون صبح یا رات کے وقت پانی سے استعمال کرائیں۔

معجون فلاسفہ : ہاضمہ کی اصلاح کر کے بھوک میں اضافہ کرتی ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ درد کمر، درد گردہ اور جوڑوں کے دردوں کے علاوہ عصبی امراض میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۱۰ اگرام یہ معجون صبح وشام پانی سے کھلائیں۔

معجون قرطم : مقوی معدہ ملین شکم اور مدر بول ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۶/گرام تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

معجون نانخواہ : ہاضم ہے، بھوک لگاتی ہے اور معدہ کو طاقت دیتی ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۵ گرام صبح وشام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

نوشدارو لولوی: مقوی معدہ جگر ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:۵/گرام صبح کے وقت تھوڑے پانی سے استعمال کرائیں۔

قرص الکلی : پیٹ میں بڑھی ہوئی تیزابیت جس کی وجہ سے معدہ، کھانے کے نالی اور سینہ میں جلن، کھٹی ڈکاریں اور ہضم میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ قرص ان شکایات کو دور کرتی ہیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

طریقہ استعمال:کھانے کے بعدا۔اقرص تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش بسباسہ : ہاضمہ کی خرابی میں فائدہ مند ہے۔پیٹ کے بڑھنے کو روکتی ہے۔ بادی بواسیر میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۵گرام صبح وشام پانی سے کھلائیں۔

جوارش زنجبیل : پیٹ کی گرانی،بدہضمی اور غلبۂ ریاح میں مفید ہے۔متلی کو دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۵گرام صبح وشام تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

جوارش فلافلی: پیٹ کے درد میں مفید ہے۔ریاح خارج کرتی ہے اور چوتھیا بخار میں بھی فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال:کھانے سے پہلے یا بعد میں ۵رگرام یہ جوارش پانی سے کھلائیں۔

جوارش کمونی : معدے کی تیزابیت،کھٹی ڈکاروں اور بدہضمی کو دور کرتی ہے۔معدہ کی فاسد رطوبات خشک کر کے معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور ملین ہے۔

طریقہ استعمال:کھانے کے بعد ۵۔۵رگرام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش کمونی کبیر: پیٹ کے درد اور قولنج ریحی میں فائدہ مند ہے۔ریاح خارج کرتی ہے۔قبض کو دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۵گرام بعد غذا تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

حب پپیتہ : پیٹ کے درد میں فائدہ دیتی ہے۔ریاح خارج کرتی ہے۔ہضم کی اصلاح کر کے قبض کو دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:۲۔۲گولی کھانے کے بعد استعمال کرائیں۔

حب ترش مشتھی : بھوک لگاتی ہے۔ریاح خارج کرتی ہے،غذا کو ہضم کرتی ہے اور ہضم کی اصلاح کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۔۲ گولی کھانے کے بعد پانی سے استعمال کرائیں۔

حب تنکار: ریاح خارج کرتی ہیں۔ پیٹ کے بھاری پن میں کمی کرتی ہیں۔ معدہ کو طاقت دیتی ہیں نیز قبض دور کرتی ہیں۔

طریقہ استعمال: کھانے کے بعد ا۔ا گولی تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

حب حلتیت: ریاح خارج کرکے اپھارہ کو کم کرتی ہیں۔ ہاضم ہیں۔

طریقہ استعمال: کھانے کے بعد 2-2 گولی تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

سفوف الاملاح: مختلف نمکیات کا سفوف ہے جو ہاضم و مشتہی ہونے کے ساتھ ساتھ پیٹ کے ریاحی وقولنجی دردوں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: کھانا کھانے کے بعد 250 ملی گرام جوارش کمونی ۱۰ گرام میں ملا کر پانی سے کھلائیں۔

سفوف تبخیر: پیٹ کے اپھارہ کو دور کرتا ہے اور ہضم کو طاقت دیتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۵ گرام یہ سفوف تازہ پانی سے کھلائیں۔

عرق الائچی: دستوں میں فائدہ کرتا ہے۔ ہضم کی کمزوری دور کرتا ہے۔ مفرح ومقوی قلب ہے۔

طریقہ استعمال: ۶۰ ملی لیٹر یہ عرق سکنجبین لیمونی ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں۔

عرق زیرہ: مشتہی ہے۔ ریاحی بیماریوں میں فائدہ کے علاوہ جسم سے موٹاپہ کو کم کرتا ہے۔ پیٹ گھٹاتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام ۲۵۔۲۵ ملی لیٹر اور موٹاپہ کم کرنے کے لئے سفوف مہزل کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

معجون فوتنجی: بھوک بڑھاتی ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے اور معدہ کے درد میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۵۔۱۰ گرام یہ معجون پانی سے کھلائیں۔

غثیان وفواق (متلی، قے اور ہچکی)

Nausea, Vomiting & Hiccough

ہضم کی خرابی نیز صفراء کی زیادتی کی وجہ سے معدہ میں تیزابیت کے بڑھ جانے اور اس کی مخصوص حرکات میں تبدیلی آنے کی وجہ سے متلی اور قے کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے کھانے وغیرہ کی چیزوں سے جی متلاتا ہے یا اُلٹی ہو جاتی ہے اور اس صورت کے زیادہ دیر تک برقرار رہنے سے جسم سے بہت سے طاقت ور مادے خارج ہو کر مریض میں کمزوری پیدا کر دیتے ہیں۔ اکثر ایسی شکایات حاملہ عورتوں میں دیکھی گئی ہیں۔

جوارش انارین : متلی وابکائی کی شکایت میں مفید ہے۔ معدہ وجگر کو طاقت دے کر بھوک میں اضافہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: ۵ رگرام کھانے کے بعد پانی سے استعمال کرائیں۔

جوارش عود ترش : متلی کو روکتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے بھوک لگاتی ہے۔

طریقہ استعمال: ۵۔۵ رگرام کھانے کے بعد پانی سے استعمال کرائیں۔

سکنجبین لیمونی : متلی قے اور پیاس کی شکایت میں مفید ہے۔ بخار کو کم کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵ ملی لیٹر یہ سکنجبین تازہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

عرق پودینہ : متلی قے اور بدہضمی میں مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے بھوک لگاتا ہے۔ ہاضم ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵ رملی لیٹر تا ۵۰ ملی لیٹر عرق میں سکنجبین لیمونی بقدر ضرورت ملا کر استعمال کرائیں۔

عرق نعناع : مقوی معدہ ہے۔ متلی و قے کو ٹھیک کرتا ہے۔ ہضم میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵۔۵۰ ملی لیٹر یہ عرق میں تھوڑی سکنجبین لیمونی ملا کر پلائیں۔

امراض کبد ومرارہ (جگر وپتّہ کی بیماریاں)

DISEASES OF LIVER & GALL BLADDER

ورم وحرارت جگر

Hepatitis & Bilious Liver

جگر ہمارے جسم کا سب سے بڑا غدہ ہے ورم کی حالت یا اس میں چربی کے اجتماع (فیٹی لیور) کی وجہ سے جگر بڑھ جاتا ہے اور بآسانی دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ورم کی حالت میں جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے زبان کا رنگ پیلا، متلی وقے کی شکایت، پیٹ درد اور بخار رہتا ہے۔

اکسیر جگر : جگر اور تلی کی بیماریوں اور اُن سے پیدا ہونے والے بخاروں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: کھانا کھانے کے بعد ا۔ا قرص پانی سے استعمال کرائیں۔

حب کبد نوشادری : جگر کا بڑھنا، پیٹ کا بھاری پن، اپھارہ اور قبض میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال: کھانا کھانے کے بعد ۲۔۲ گولی پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شربت بزروی معتدل : جگر، گردہ اور مثانہ کے فضلات کو پیشاب کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵۔۵۰ ملی لیٹر یہ شربت تھوڑے پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔

شربت دینار: جگر کے ورم اور درد میں فائدہ کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵۔۵۰ ملی لیٹر یہ شربت عرق بادیان ۱۲۰ ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں۔

شربت کاسنی : ۲۰۔۴۰ ملی لیٹر تازہ پانی یا بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

شربت و رد مکرر: جگر اور تلی کی بیماریوں میں فائدہ کرتا ہے۔ معدہ آنتوں کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ ملین ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵۔۵۰ ملی لیٹر تازہ پانی یا بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

ضماد جالینوس: یہ ضماد احشاء (جگر، معدہ، آنتیں، رحم) کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: حسب ضرورت نیم گرم مقام ماؤف پر لگائیں۔

ضماد محلل: معدہ، جگر، آنتوں اور رحم کے اورام تحلیل کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۱۰ رگرام یہ ضماد ہلکے گرم پانی میں ملا کر لگوائیں۔

عرق کاسنی: معدہ، جگر، تلی اور گردوں کے ورم اور حرارت میں مفید ہے۔ خون کی حدت کو کم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۷۵ ملی لیٹر عرق میں ۱۵ ملی لیٹر شربت کثوث ملا کر استعمال کرائیں۔

عرق مکوہ: ورم جگر، ورم معدہ و امعاء اور ورم رحم میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵ ملی لیٹر عرق محلل اورام دواء کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص مرگانگ: جگر و معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۱ تا ۲ قرص جوارش جالینوس یا دواء المسک معتدل کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون دبیدالورد: ورم جگر، ضعف جگر، سُدد جگر فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال: ۵۔۵ رگرام یہ معجون صبح و شام پانی یا بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

امراضِ طحال (تِلّی کی بیماریاں)

DISEASE OF THE SPLEEN

عظم طحال (تلی کا بڑھ جانا)

Hypertrophy of the Spleen

سمّی دواؤں کے تلی پر اثر کر جانے 'ملیریا' کالا آزار اور یرقان ہونے کی وجہ سے تلی بڑھ جاتی

ہے۔ جو کہ بڑھنے کے بعد سینہ کی بائیں جانب پسلیوں کے نیچے اور پیٹ میں بآسانی محسوس کی جاسکتی ہے۔ اس کے بڑھنے کی وجہ سے پیٹ کافی بڑھ جاتا ہے، ہضم ناقص ہوجاتا ہے، خون کی کمی ہوکر جسم و چہرے کا رنگ سفید وسیاہی مائل ہونے لگتا ہے مریض دبلا و کمزور ہوجاتا ہے۔

سفوف طحال: تلی کا بڑھنا، تلی کا ورم اس دواء کے استعمال سے کم ہوجاتا ہے۔

طریقہ استعمال : ا۔۲ گرام یہ سفوف تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔ اور اصول مطب کے تحت نہایت احتیاط سے مریض کا علاج کریں۔

فقر الدم (خون کی کمی)

Anaemia

خون کی کمی کی بیشتر وجوہات ہیں جن میں نمایاں طور سے خون کے اندر سرخ ذرات کا کم بننا، جگر و تلی کا صحیح کام نہ کرنا، پیٹ میں کیڑوں کا ہونا، جسم کے کسی حصہ سے جریان خون ہوجانا، اکثر نکسیر کی شکایت رہنا معدہ یا آنتوں کے زخموں سے، پاخانہ کے راستہ خون جاتے رہنا۔ خونی بواسیر ہونا۔ مریض کا طویل بیماری سے اٹھنا یا کسی سلسلہ میں ایسی دواؤں کا استعمال کیا جانا جو خون کے سرخ ذرّات کو نقصان پہونچاتی ہوں۔

مریض گھبراہٹ، کمزوری، چکر، تھکان، ضعف اشتہا، و لو بلڈ پریشر کی شکایت کرتا ہے۔ کمر، ٹانگوں وغیرہ میں درد اور بے چینی رہتی ہے۔ پسینہ زیادہ آتا ہے۔ کبھی کبھی کھانے اور پینے میں غذا کی نالی میں رکاوٹ محسوس کرتا ہے۔

قرص کشتہ خبث الحدید :۔ مقوی معدہ و جگر ہے اورام احشاء کو فائدہ دیتا ہے۔ معدہ کی فاسد رطوبت خارج کرتا ہے اور جسم سے خون کی کمی کو آہستہ آہستہ دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :۶۰ ملی گرام یا ۲ قرص جوارش جالینوس ۶ رگرام میں رکھ کر کھلائیں۔

قرص کشتہ فولاد:۔ خون کی کمی میں مفید ہے جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:1-2 قرص جوارش جالینوس ۵؍گرام یا دواءالمسک معتدل جواہر والی ۵؍گرام میں ملا کر کھلائیں۔

شربت فولاد: مقوی جسم ہے۔خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:5 سے 10 ملی لیٹر تھوڑے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فربہی (موٹاپا)

Obesity

غذاؤں میں زیادہ چکنائی والی اور زیادہ میٹھی چیزیں کھانے سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔جس میں مریض کے پیٹ کمر، سرین کے حصوں،عضلات اور جلد کے درمیان چکنائی کافی جمع ہو کر مریض کو موٹا کر دیتی ہے۔ذیابیطس ہونے سے قبل بھی مریض کے موٹا ہونے کے بعد وزن بڑھنے لگتا ہے۔غذاؤں میں پرہیز نہ کرنے اور ریاضت بدنی نہ کرنے سے بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔یہ شکایت موروثی طور سے اور جن مریضوں میں T.S.H لیول بڑھا رہتا ہے دیکھی گئی ہے۔

وزن بڑھنے کی وجہ سے معمول کے مطابق کام کاج میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ پیٹ کے بڑھنے کی وجہ سے کمر میں اور عام جسمانی وزن بڑھنے کی وجہ سے ٹانگوں کے جوڑوں میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

سفوف مہزّل:۔یہ سفوف موٹاپا کم کرتا ہے۔لگاتار استعمال سے وزن آہستہ آہستہ کم ہونے لگتا ہے۔

طریقہ استعمال:5؍گرام یہ سفوف صبح نیم گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

عرق زیرہ : پیشاب لاتا ہے۔ریاح خارج کرتا ہے۔بڑھے ہوئے جسمانی وزن کو کم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال:20 ملی لیٹر سے 40 ملی لیٹر صبح و شام پلائیں۔

عـرق چرائته : مصفی خون ہے۔خون سے فاسد مادہ کم کرتا ہے۔وزن کم کرنے میں مدد گار ہے۔

طریقه استعمال :20 ملی لیٹر سے 40 ملی لیٹر صبح وشام استعمال کرائیں۔

عـرق اجـوائن : کاسدریاہے۔ٹھنڈ کے اثرات اور پرانے بخاروں میں فائدہ مند ہے۔ بڑھے ہوئے جسمانی وزن کو بھی کم کرتا ہے۔

طریقه استعمال :20 ملی لیٹر 40 ملی لیٹر تک صبح وشام استعمال کرائیں۔

امراض امعاء (آنتوں کی بیماریاں)

DISEASES OF THE INTESTINES

اسہال وزحیر (دست وپیچش)

غذااور پانی کی خرابی، جگر ومعدہ کے نقائص، بچوں میں دانت نکلنے کا زمانہ، دیدان شکم اور موسمیات کی خرابی کی وجہ سے اسہال وزحیر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔اصول حفظان صحت کی پابندی نہ کرنا بھی اس مرض کی خاص وجہ ہے۔مریض پیٹ میں درد، مروڑ، بار بار پاخانہ آنے اور اس میں آنوؤں یا خون کی آمیزش کی شکایت کرتا ہے۔پیچش کی دواقسام زحیر صادق اور زحیر کاذب ہیں۔ زحیر صادق میں پاخانہ کے ساتھ آنوؤں اور زحیر کاذب میں پاخانہ کے ساتھ خون آیا کرتا ہے۔ دستوں کی شکایت میں مریض کے جسم سے پانی کی شکل میں مقوی سیّالات کم ہو جاتے ہیں اور مریض خطرہ میں آجاتا ہے۔

جوارش آمله : مقوی معدہ ومقوی امعاء۔دستوں کو بند کرتی ہے۔

طریقه استعمال : صبح وشام 5 سے 10 گرام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

جـوارش مـصـطـگی : پیشاب کے زیادہ آنے اور دستوں کی شکایت میں مفید ہے۔ معدہ کی خراب رطوبتوں کو جذب کرتی ہے۔منہ سے رال آنے میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5 گرام عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حب پیچش : ہر قسم کی پیچش، پیٹ درد و مروڑ میں مفید ہے۔ پیچش میں آنے والے خون کو روکتی ہے۔

طریقہ استعمال: 1-1 گولی صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

حب دال: معدہ آنتوں کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ پیچش میں فائدہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: بعد غذا: ا۔ا گولی تازہ پانی سے کھلائیں۔

حب سماق : معدہ و آنتوں کی کمزوری سے آنے والے دستوں کو روکتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام ا۔ا گولی تازہ پانی سے کھلائیں۔

سفوف مقلیاثا : پرانے دست و پیچش میں مفید ہے۔ پیٹ کے درد اور مروڑ کو کم کرتا ہے۔ ریاحی بواسیر میں فائدہ کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام ۵۔۵ گرام یہ سفوف تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

شربت حب الآس : ہر قسم کے دست اور خون آنے میں فائدہ کرتا ہے۔ مروڑ کو سکون دیتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام ۲۰ ملی لیٹر تا ۳۰ ملی لیٹر یہ شربت پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص مالتی بسنت : پرانے دست، پیچش اور مرض سنگرہنی میں مفید ہے۔ معدہ آنتوں کی کمزوری دور کرنے میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام 1 تا 2 قرص معجون سنگ دانہ مرغ 5-5 گرام میں ملا کر کھلائیں۔

معجون سنگدانہ مرغ: ضعف ہضم نیز معدہ آنتوں کی کمزوری سے آنے والے دستوں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام 5-5 گرام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

نوشدارو: دستوں کو روکتا ہے، ہضم کو بہتر بناتا ہے مقوی معدہ وامعاء ہے۔

طریقہ استعمال: 5 تا 10 گرام صبح کے وقت پانی سے استعمال کرائیں۔

حُصر (قبض)

Constipation

صحیح طور سے نہ چبانے، ثقیل اور بادی غذائیں بہ کثرت کھانے اور کم پانی پینے سے قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض اگر بیماری یا ضعیفی کی وجہ سے کافی عرصہ بستر پر پڑا رہے تب بھی قبض ہو جاتا ہے۔

مریض کی بڑی آنت (قولون) میں خشکی اور سدے پیدا ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے روزانہ معمول کے مطابق اجابت نہیں ہو پاتی۔ اجابت کے لیے اسے زور لگانا پڑتا ہے۔ کبھی کبھی اجابت کئی کئی روز نہیں ہوتی۔

قبض رہنے سے مریض کو دردسر، بھوک کی کمی، پیٹ کی تکالیف، فتق (ہرنیہ) جریان، غدہ مذی (پروسٹیٹ گلینڈ) کی تکالیف اور بواسیر وغیرہ ہو سکتی ہے۔ یہ شکایت قلب اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

جوارش سفر جلی مسہل : بھوک لگاتی ہے۔ پیٹ کے قولنجی درد کو کم کرتی ہے۔ قبض کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال : صبح 5 گرام یہ معجون تازہ پانی یا عرق بادیان ۱۰۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

جوارش کمونی مسہل : پیٹ کی ریاحی تکالیف، معدہ کی خرابی اور قبض کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال: وقت ضرورت 5 گرام یہ جوارش تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

روغــن ارنــڈی : بےضرر،ملین ومسہل ہے۔کم مقدار میں استعمال کرانے سے ملین اور زیادہ مقدار میں مسہل کا اثر کرتا ہے۔

طـریـقـه استعمال :5ملی لیٹرتا10 ملی لیٹر یہ روغن ۲۵۰ملی لیٹر ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شـربـت ارزانـی : نزلہ زکام،کھانسی میں مفید ہونے کے ساتھ ساتھ ملین بھی ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔

طریقه استعمال :۲۵ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں۔

شـربـت انجیر : قبض دور کرتا ہے۔تلی کے ورم کو کم کرتا ہے۔بلغم خارج کرتا ہے۔

طریقه استعمال :۲۵ملی لیٹر یہ شربت تھوڑے پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔

قرص ملین : معدہ آنتوں کو فضلات سے صاف کرنے اور قبض رفع کرنے کے لئے مفید ہے۔

طریقه استعمال :رات کو2 قرص پانی سے کھلائیں۔

نـوٹ:۔ مذکورہ دواؤں کے علاوہ،روغن بادام شریں،حب پپیتہ،حب تنکار،خمیرہ بنفشہ،جوارش کمونی کبیر،اطریفل زمانی،اطریفل سنائی اوراطریفل ملین بھی مفید دوائیں۔

بواسیر بادی،بواسیر خونی وبھگندر

Piles, Haemorrhoids and Fistula

پرانے قبض اور پیچش میں بگاڑ کی وجہ سے بواسیر کی شکایت ہوتی ہے جو کہ بادی اور خونی ہوتی ہے۔بادی بواسیر میں مسّوں میں تکلیف ہوتی ہے خون نہیں آتا جب کہ خونی بواسیر میں مریض کو پاخانہ کے بعد خون گرنے اور پاخانہ میں خون آنے کی شکایت ہوتی ہے۔پاخانہ کے مقام پر یہ مسے دراصل اس مقام پر موجود وریدوں (خون کی رگوں) کا متورم حصہ ہی ہوتے ہیں۔

جو سوج کر مقعد سے باہر نکل آتے ہیں۔ مریض کے پاخانہ کے مقام پر چُبھن، درد اور جلن ہوتی ہے۔

بھگندر بھی پاخانہ کے مقام پر پایا جانے والا ایک ایسا ناصور ہے جس کا ایک منہ پاخانہ کے مقام کے باہری حصہ میں اور دوسرا منہ معاء مستقیم کے اندرونی حصہ میں کھلا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے معاء مستقیم کا براز اس ناصور میں داخل ہوتا رہتا ہے۔ اور بھگندر کے مقام سے نہایت گندی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور اس مقام پر تکلیف و درد کی وجہ سے مریض صحیح طور سے اٹھ بیٹھ بھی نہیں پاتا۔

اطریفل مُقل: بادی بواسیر اور قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔

طریقہ استعمال: رات کو سوتے وقت ۵ گرام ہلکے گرم پانی سے استعمال کرائیں۔

چندر پربھاگوگل: بواسیر، سیلان، موسمی بخار، سوزاک، جریان اور امراض شکم میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: 1-2 گولی گھی اور شہد کے ساتھ کھلائیں۔

حب رسوت: خونی بواسیر میں مفید ہے۔ بواسیر کے خون کو روکتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام ۲-۲ گولی تازہ پانی سے کھلائیں۔

جب مقل: بادی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔

طریقہ استعمال: رات کو سوتے وقت ۲ گولی تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

معجون مقل: بادی اور خونی دونوں قسم کی بواسیر میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال: رات کو سوتے وقت ۵ گرام یہ معجون تازہ پانی سے کھلائیں۔

دیدان امعاء (پیٹ کے کیڑے)

Intestinal Worms

آلودہ پانی پینے، بغیر دھلے سبزی و پھل کھانے اور ناخنوں کو بڑھا ہوا رکھنے کی وجہ سے پیٹ میں

کیڑے ہو جاتے ہیں۔ جنہیں دیدان شکم کہا جاتا ہے۔ ان کیڑوں کی کئی اقسام ہیں لیکن عموماً باریک باریک کیڑے (تھریڈ وورم اور پن وورم) کیچوے (راؤنڈ و ورم) مریضوں کے پاخانہ میں زیادہ دیکھے گئے ہیں۔ جو کہ آنتوں میں اپنا مقام بنا لیتے ہیں۔ چھوٹی آنت سے واپس معدہ میں آ کر بذریعہ قے خارج ہوتے ہیں۔

مریض کے پیٹ میں درد اور منہ سے رال بہتی ہے۔ اور اکثر پتّی کی شکایت ہوتی ہے۔

اطریفل دیدان : پیٹ کے کیڑوں کو پاخانہ کے راستہ خارج کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: سوتے وقت 5گرام پانی سے کھلائیں۔

قرص دیدان : پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے کے لئے مفید ہیں۔

طریقہ استعمال: صبح نہار منہ ۲ قرص پانی سے کھلائیں۔

معجون سرخس : پیٹ کے کیڑوں اور کینچوؤں کو پاخانہ کے راستہ خارج کرتی ہے۔

طریقہ استعمال : رات کو پہلے ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ پلائیں اور بعد میں ۱۰ گرام یہ معجون کھلائیں۔

امراض بانقراس، کلیہ ومثانہ

گردہ، مثانہ کی پتھری وکمزوری

Renal, Bladder Stone and Weakness

گردہ ومثانہ کی پتھری (۱) یورک ایسڈ (۲) کیلشیم آگزیلیٹ (۳) اور فاسفیٹس سے بنی ہوتی ہیں۔ یورک ایسڈ کی پتھری بھوری وسرخی مائل، کیلشیم آگزی لیٹ کی پتھری سیاہی مائل اور فاسفیٹس کی پتھری کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے

یہ پتھریاں گردے میں بن کر اپنے مقام پر ہی ٹھہرتی ہیں۔ یا علیحدہ ہو کر گردے سے نکلنے والی نالی حالب میں یا مثانہ میں پہنچ کر پڑی رہتی ہیں اور کبھی کبھی مثانہ سے نکل کر پیشاب کی نالی

میں بھی اٹک جاتی ہیں۔
مریض کو پیشاب دقت سے آتا ہے۔ پیشاب میں چونہ، خون اور مواد کی آمیزش رہتی ہے۔ گردوں کے مقام پر بھاری پن اور درد رہتا ہے۔ مقام پتھری پر سخت قولنجی درد کے ساتھ الٹیاں اور سخت بے چینی ہوتی ہے۔ پتھریوں کی وجہ سے نظام بولی میں بار بار تعدیہ ہوتا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے مجریٰ بول مثانہ گردے میں مرضی کیفیت برقرار رہتی ہے۔ ان میں ورم ہوتا رہتا ہے۔ گردہ مثانہ کی کمزوری بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

اکسیر گردہ: گردے کی چھوٹی پتھری اس دواء کے استعمال سے نکل جاتی ہے۔ گردہ کا درد اور بے چینی بھی کم ہو جاتی ہے۔

طریقہ استعمال: اس دواء کا ایک قرص معجون حجر الیہود 6 گرام میں رکھ کر صبح وشام استعمال کرائیں۔

جوارش زرعونی سادہ: جگر، گردے ومثانہ کو طاقت دیتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں: دماغ جگر، گردے ومثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ کمر کو مضبوط کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی، دردسر، میں فائدہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام 5۔5 گرام یہ جوارش کشتہ فولاد ۳۰ ملی گرام کے ہمراہ کھلائیں۔

شربت آلو بالو: پیشاب آور ہے۔ گردہ ومثانہ کی پتھری کو پیشاب کے راستہ خارج کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام 25۔25 ملی لیٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پلائیں۔

قرص کشتۂ حجر الیہود: گردہ ومثانہ کی پتھری کو ریزہ کر کے پیشاب کے راستہ خارج کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: 2-1 قرص مناسب دوا کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون سنگ سر ماہی: گردہ ومثانہ کی پتھری کو پیشاب کے راستہ نکالتی ہے۔

طریقہ استعمال: 5 گرام یہ معجون اور کشتہ حجر الیہود اقرص ملا کر تازہ پانی سے کھلائیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

پیشاب کا بار بار آنا اور پیشاب میں شکر آنا
Poly Urea and Diabetes Mellitus

اس مرض میں پیشاب کثرت سے آتا ہے۔ پیشاب کا وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ پیاس اور بھوک کی زیادتی ہوتی ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے اور دکھتا ہے۔ یہ مرض موروثی طور سے موٹاپا بڑھ جانے، زیادہ میٹھی چیزیں کھانے، شراب زیادتی کے ساتھ پینے، کثرت مباشرت، مناسب بدنی ریاضت نہ کرنے، دماغی کام کی زیادتی، سوچ وفکر اور لبلبہ (پنکر یاز) کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

لبلبہ یا پنکر یاز جسم انسانی میں ایک غدہ ہے جس کے ایک حصہ میں واقع انسولین پیدا کرنے والے جزائر سے انسولین پیدا ہوتی جو خون میں بڑھی ہوئی شکر کو اعتدال پر لاتی ہے۔ اگر انسولین جزوی طور سے مطلوبہ مقدار سے کم بن رہی ہے تو ایسی حالت میں کھانے والی دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے اور اگر انسولین پیدا کرنے والا حصہ مکمل طور سے ناقص ہو گیا ہے اور انسولین بن ہی نہیں رہی ہے تو ایسی حالت میں کھانے والی دوائیں کام نہیں کرتیں اور صرف انسولین کا ہی سہارا لینا پڑتا ہے ذیابیطس کے مریض کو ٹی بی، امراض اعصاب اور امراض قلب ہونے کے بہت زیادہ امکانات رہتے ہیں۔ اگر علاج نہ کیا جائے تو اس کے بہت سے خطرناک عوارضات ہیں۔

قرص ذیا بیطس: مرض ذیابیطس اور پیشاب کی زیادتی کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵رگرام یہ قرص تھوڑے تازہ پانی سے کھلائیں۔

قرص کشتہ بیضہ مرغ: ذیابیطس غیر شکری (پیشاب کا زیادہ آنا) پیشاب کا بار بار آنا یا سوتے میں پیشاب نکل جانا یہ شکایات اس کشتہ کے استعمال سے دور ہونے لگتی ہیں۔

طریقہ استعمال: صبح وشام ۲۔۲ قرص معجون فلاسفہ ۵۔۵ گرام میں ملا کر استعمال کرائیں۔

معجون کندر : پیشاب کی زیادتی، مثانہ کی کمزوری اور بستر پر پیشاب کرنے کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۵۔۵ گرام صبح شام ۲۔۲ عدد قرص کشتہ بیضہ مرغ ملا کر استعمال کریں۔

معجون ماسک البول : یہ معجون مثانہ کی کمزوری، بار بار پیشاب آنے اور تقطیر البول کی شکایتوں میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال :5 رگرام تا 10 رگرم تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حرقۃ البول (پیشاب جلن سے آنا)

Burning micturition

سوزاک ہونے کے بعد پیشاب کی نالی سے پتھری خارج ہونے یا پیشاب کی نالی میں ورم پیدا ہو جانے سے پیشاب کرنے میں جلن ہونے لگتی ہے۔ پیشاب کے خوردبینی معائنہ سے اس میں خون یا مواد کے خلیات پائے جاتے ہیں اور پیشاب کے رنگ میں تبدیلی آجاتی ہے۔

بنادق البزور : پیشاب جلن و تکلیف سے آنا اور مثانہ و پیشاب کی نالی کے زخموں کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال :2-2 گولیاں شربت فروری اور تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

سفوف صندل : پیشاب کی جلن، سوزاک کی جریان اور پیشاب کی نالی کے ورم میں مفید ہے۔ پیشاب میں خون آنے کو روکتا ہے۔

طریقہ استعمال :3 گرام تا 5 رگرام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شربت بزروری بارد: امراض گردہ مثانہ، پیشاب کی جلن اور امراض کبد میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال :۲۵۔۵۰ ملی لیٹر صبح یا شام تھوڑے پانی یا عرق مکوہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

شربت بزروری معتدل : جگر، گردہ اور مثانہ کے فضلات کو پیشاب کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: 25-50 ملی لیٹر یہ شربت تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں۔

مردانہ مخصوص امراض

MALE SEXUAL DISEASES

ضعف باہ (مردانہ طاقت کی کمی)

Sexual Debility

دماغی امراض، ذیابیطس شکری، امراض قلب، نشہ آور چیزوں کا زیادہ استعمال، جلق کی کثرت، کثرت مباشرت اور بہت سی دواؤں کے استعمال کے نتیجہ میں یہ مرض ہو جاتا ہے۔ جس میں مریض کے عضو تناسل میں مکمل انتشار و ایستادگی نہیں پیدا ہوتی۔ خواہش جماع کم یا ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔ زیادتی عمر کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

حب احمر: نہایت مقوی محرک باہ ہے۔ کثرت مباشرت اور بوجہ ضعیفی پیدا ہونے والے ضعف باہ کی شکایت کو دور کر کے آلہ تناسل سے ڈھیلے پن کو درست کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ایک گولی لبوب کبیر 6 گرام ہلکے گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

حب جالینوس: مقوی اعصاب و مقوی باہ ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 2 گولی دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حب عنبر مومیائی: مقوی دل و دماغ و اعصاب اور قوت باہ کو بڑھانے کے لئے عمدہ گولیاں ہیں۔

قرص کشتۂ طلہ: جسم کو طاقت دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی بناتا ہے۔ مولد منی و مقوی باہ ہے۔

طریقہ استعمال: ایک قرص لبوب کبیر ۶ گرام یا مناسب دوا کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص کشتۂ نقرہ: تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۱-۲ قرص کسی مناسب دوا کے ساتھ استعمال کرائیں۔

لبوب صغیر: مولد منی و مقوی باہ ہے۔

طریقہ استعمال: ۶ گرام ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

طریقه استعمال: صبح وشام ا۔ا گولی دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حب کیمیائے عشرت: مقوی باہ، ممسک مقوی اوراعضاء رئیسہ ہے۔

طریقه استعمال: صبح ا گولی ہلکے گرم دودھ سے کھلائیں۔

حب خاص: دل، دماغ، معدہ جگر کی کمزوری کو ددور کرتی ہے نظام اعصاب وقوت مرادنہ پر اچھا اثر ڈالتی ہے۔

طریقه استعمال: **1-1** گولی صبح وشام دودھ یا پانی سے استعمال کرائیں۔

حب مقوی: مقوی باہ ہے اور امساک پیدا کرتی ہے۔

طریقه استعمال: جماع سے ۲ گھنٹہ قبل ایک گولی دودھ سے کھلائیں۔

حلوائے بادام: باہ کو قوت دیتا ہے دماغ کے ضعف کو دور کرتا ہے اور منی کی تولید بڑھاتا ہے۔

دوائے مالش: عضومخصوص کے عضلات کی اصلاح کرتی ہے۔

طریقه استعمال: عضومخصوص پر مالش کرائیں۔

روغن بیر بھوٹی: عضومخصوص کی فربہی اور مردانہ طاقت کے لئے مفید ہے۔

طریقه استعمال: مانند طلاء مالش کرائیں۔

روغن جونک: عضو کو فربہ کرنے اور مردانگی بڑھانے کے لئے مفید ہے۔

طریقه استعمال: عضومخصوص پر مالش کرائیں۔

روغن خراطین: عضومخصوص میں درازی پیدا کرنے اور طاقتور بنانے کے لئے مستعمل ہے۔

طریقه استعمال: عضومخصوص پر مالش کرائیں۔

طلاء سرخ: غلط کاریوں جلق واغلام جیسی بری عادتوں کی وجہ سے عضومخصوص میں پیدا نقائص دور کرنے کے لئے یہ طلاء مفید ہے۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

طریقہ استعمال :ا/رتی یہ طلاء عضومخصوص پر(سیون اور سپاری چھوڑ کر)2 سے 3 منٹ مالش کرائیں۔ مالش کے بعد ملائم کپڑے کی پٹی عضومخصوص پر لپیٹ دیں۔صبح پٹی کھول کر ہلکے گرم پانی سے عضومخصوص کو دھوئیں۔ اگر چندروز میں دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال ترک کر کے چنبیلی کا تیل یا مکھن دانوں پر دن میں ۳ مرتبہ لگوائیں اور دانے آرام ہونے پر پھر حسب سابق طلاء کا استعمال کرا سکتے ہیں۔(یہ طلا نہایت احتیاط سے صرف تجربہ کار طبیب ہی استعمال کرائیں)

طلاء مجلوق : خلاف فطری حرکات بالخصوص جلق یعنی جن مریضوں نے اپنے ہاتھوں سے اپنے عضومخصوص کو خراب کیا ہے۔ایسے مریضوں میں اس طلاء کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال :سوتے وقت قدر ضرورت تھوڑے طلاء کی عضومخصوص پر ۳۔۴ منٹ تک مالش کرائیں اور مالش کے بعد پان باندھنے کی ہدایت کریں۔دوران استعمال اگر دانے وغیرہ نکل آئیں تو طلاء کا استعمال بند کرا کے روغن چنبیلی یا مکھن لگانے کی ہدایت کریں اور دانے اچھے ہونے پر دوبارہ طلاء کا استعمال شروع کرا دیں۔(طلاء کا استعمال احتیاط صرف تجربہ کار طبیب ہی سے کرائیں)

طلاء مقوی : عضومخصوص کے عضلات کو طاقتور بناتا ہے۔عضو میں سختی پیدا کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :سر اور سیون چھوڑ کر 1/2 گرام طلاء کی مالش کریں۔دانے یا جلن ہونے کی صورت میں طلاء کا استعمال فوراً بند کر دیں۔

عرق ماء اللحم:۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔اور عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔

طریقہ استعمال :20 ملی لیٹر دودھ کیساتھ استعمال کرائیں۔

لبوب اعظم:۔ مقوی اعصاب، مقوی باہ مولد منی اور گردوں کو طاقت دیتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح نہار منہ 5رگرام تھوڑے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

لبــوب کبیــر :۔ کثرت مباشرت،غلط کاریوں، بیماری یا بڑھاپے کے سبب گردے کمزو رہو گئے ہوں۔عضو میں سختی کم رہتی ہو۔پیشاب گاڑھا اور بدرنگ آتا ہو۔پیشاب میں مادہ منویہ خارج ہوتا ہوتو اس لبوب کے استعمال سے یہ شکایات دور ہو جاتی ہے۔

طریقہ استعمال :6رگرام یہ لبوب 250 ملی لیٹر دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون اسپندسوختنی :۔ قوت مردانہ کی محافظ یہ معجون ضعف باہ اور سرعت انزال کی شکایت میں نہایت مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵رگرام تا ۱۰ گرام یہ معجون دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون پنبہ دانہ :۔ مقوی باہ اور مؤلد منی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5رگرام دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون پیاز :۔ مردانہ قوت میں زبردست طاقت پیدا کرتی ہے۔مادہ منویہ کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔گردوں کو طاقت دیتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 6رگرام یہ معجون ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون ثعلب :۔ مادہ منویہ کے پتلے پن کو دور کرتی ہے۔منی اور اسپرم کی پیدائش بڑھاتی ہے۔جریان اور ضعف باہ کی شکایت میں مفید ہے۔عضو مخصوص کے ڈھیلے پن اور سستی کو دور کر کے اس میں سختی پیدا کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵رگرام ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون جالینوس لولوی :۔ عضو مخصوص کے پٹھوں کے جوش وقوت کو برقرار رکھتی ہے۔عضو کی طرف دورانِ خون تیز کرتی ہے۔قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5رگرام یہ معجون ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون جلالی :۔ باہیہ اعصاب میں تحریک پیدا کر کے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔قوت

امساک میں اضافہ کر کے مباشرت کے عمل میں لذت پیدا کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5 رگرام ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون طلا :۔ بیماریوں کے بعد کی کمزوری، رقت، جریان سرعت یا کثرت مباشرت کی وجہ سے پیدا ہونے والی ضعف باہ میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح یا رات کو 3 رگرام تھوڑے دودھ یا ماء اللحم کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون مروح الارواح : قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے۔ مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے۔ غلط کاریوں اور کثرت جماع سے پیدا ہونے والے ضعف باہ میں مفید ہونے کے ساتھ ساتھ عام اعصابی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ معمر اشخاص میں مستعمل ہے۔

احتلام، جریان وسرعت انزال

(سوتے میں اور پیشاب میں مادہ منویہ کا خارج ہونا نیز فعل مباشرت میں جلدی خارج ہو جانا)

Nocturnal Emission, Passage of Semen and Premature Ejaculation

جنسی تصورات، جلق کی عادت، بد ہضمی، پیٹ کے کیڑے اور مادیہ منویہ کا قوام رقیق ہو جانے کی وجہ سے کثرت احتلام کی شکایت ہو جاتی ہے۔

مریض کو خواب میں جنسی مناظر نظر آتے ہیں یا بے خبری میں سوتے وقت مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے۔ عضو پر تھوڑی سی رگڑ، پیٹ کے بل اوندھا سونے اور صرف جنسی باتیں کرنے سے ہی بوجہ ذکاوت حس منی خارج ہو جاتی ہے۔ مریض اپنے کو تھکا تھکا اور کام کاج سے اچاٹ محسوس کرتا ہے اور سست رہتا ہے۔

اگر غیر شادی شدہ انسان کو مہینہ میں ایک دو مرتبہ احتلام ہو جائے تو اسے مرض نہیں سمجھنا چاہئے۔

پیشاب کرنے سے پہلے یا بعد میں یا پیشاب کے ساتھ منی کے قطرات آنے لگتے ہیں جسے دھات جانا یا جریان کہا جاتا ہے۔جس کی وجوہات مریض کا ذہنی خلفشار، خیالات کی غیر پاکیز گی،جلق کی کثرت،ہضم کی خرابی،قبض اور غدہ مذی کا بڑھ جانا سمجھا جاتا ہے۔

مریض تھکان اور سستی محسوس کرتا ہے۔پنڈلیوں میں درد کمر میں درد،مزاج میں چڑ چڑاہٹ، قوت یادداشت کی کمزوری اور بھوک میں کمی کی شکایات کرتا ہے۔

عرصہ تک فعل مباشرت نہ کرنے،جسم میں مادہ منویہ کے زیادہ جمع ہو جانے اور اس میں رقت پیدا ہو جانے،جلق کی کثرت اور ذکاوت حس کے پیدا ہو جانے سے سرعت انزال کی شکایت ہو جاتی ہے۔شہوانی باتیں کرنے،شہوانی خیالات کے آنے،عورت کے قریب میں آنے سے یا جماع کے وقت نامکمل عمل کے دوران ہی مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے جس سے مریض کو احساس شرمندگی اور احساس کمتری ہوتا ہے۔

حب جدوار : ۔مقوی باہ وممسک ہے۔دماغ کو طاقت دیتی ہے۔سرعت ورقت کی شکایت دور کرتی ہے نیز کھانسی ونزلہ میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال:صبح وشام ا۔ا گولی دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حب ممسک : ۔یہ گولیاں سرعت انزال کی شکایت کو دور کرتی ہیں اور امساک کے لئے مفید ہیں۔

طریقہ استعمال:وقت خاص سے ۲ گھنٹہ قبل گولی ہلکے گرم دودھ سے کھلائیں۔

حب نشاط :۔لذت ومسرت پیدا کرتی ہے اور قوت امساک بڑھاتی ہے۔

طریقہ استعمال:صحبت سے پہلے ا گولی دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حلوائے ثعلب :۔ مقوی باہ ومغلظ منی ہے۔مادہ منویہ اور اسپرم کی تولید میں اضافہ کرتا ہے۔اور جسم کو فربہ بناتا ہے۔

طریقہ استعمال:صبح وشام 10 رگرام تا 20 رگرام ہلکے گرم دودھ سے کھلائیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

سفوف اصل السوس:۔ منی کے پتلے پن، جریان واحتلام کا شکایت کو دور کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5رگرام یہ سفوف تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

سفوف بیج بند:۔احتلام، جریان، رقت منی اور سرعت انزال کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵رگرام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف جریان خاص :احتلام، رقت، سرعت وجریان کی شکایت میں مفید ہے اور دوسری دواؤں کی مانند قابض نہیں ہے۔

طریقہ استعمال : صبح ۵رگرام یہ سفوف دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف دار چینی والا :۔مردوں کے جریان اور عورتوں میں سیلان (لیکوریا) کی شکایت میں فائدہ کرتا ہے۔مقوی باہ ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام 6۔6 گرام ہلکے گرم دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف کشتہ قلعی :۔پیشاب کی نالی میں جلن، سوزاکی جریان اور عام جریان میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5رگرام یہ سفوف تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

قرص جریان : ۔جریان منی، جریان مذی اور جریان ودی میں مفید ہونے کے ساتھ ساتھ عضو تناسل کی بڑھی ہوئی حس کو کم کرتی ہیں۔منی کو گاڑھا کرتی ہیں اور پیشاب کے ساتھ دھات جانے کو روکنے میں اکسیر ہیں۔

طریقہ استعمال: صبح 2 قرص تازہ پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص کشتہ صدف :۔مردوں کے جریان اور عورتوں کے سیلان کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 2 قرص معجون مغلظ جواہر والی ٦رگرام میں ملا کر دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔(عورتوں کے لئے) معجون سپاری پاک ٦رگرام کے ساتھ دودھ سے

استعمال کرائیں۔

قرص کشتہ قلعی :۔جریان،احتلام،رقّت منی اورسرعت انزال میں مفید ہے۔منی کو گاڑھا کرکےاس کی پیدائش بڑھاتا ہے۔

طریقہ استعمال:قرص معجون آردخرما۱۰ارگرام کے ساتھ دودھ سے استعمال کرائیں۔

قرص کشتہ نقرہ :۔جریان،احتلام،سرعت انزال اورضعف باہ میں مفید ہے۔

ا۔۲قرص معجون آردخرما۱۰ارگرام کےساتھ دودھ سے استعمال کرائیں۔

لبوب بارد :۔جریان،کثرت احتلام،سرعت انزال اورذکاوت حس میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال:۵۔۱۰ارگرام صبح یاشام دودھ سے استعمال کرائیں۔

معجون آرد خرما: ۔مغلِظ منی اورمقوی باہ ہے۔ذکاوت حس اورجریان کی شکایت کو دورکرتی ہے۔

طریقہ استعمال:صبح ۱۰ارگرام ہلکے گرم دودھ سے کھلائیں۔

معجون فلک سیر :۔باہ کوطاقت دیتی ہے۔قوت امساک کوبڑھاتی ہے۔

طریقہ استعمال:وقت خاص سے دوگھنٹہ قبل 1 رگرام دودھ سے کھلائیں۔

معجون کلاں :۔ مقوی باہ ہے۔مردوں میں جریان اورعورتوں میں سیلان کی شکایت میں فائدہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:صبح ۵رگرام ہلکے گرم دودھ کےاستعمال کرائیں۔

معجون مغلظ سادہ :۔منی کے قوام کوگاڑھا کرکے جریان،احتلام وسرعت انزال کی شکایت دورکرتی ہےاورمردانہ قوت میں اضافہ کرتی ہے۔

طریقہ استعمال:صبح 5۔10 گرام یہ معجون دودھ کےساتھ استعمال کرائیں۔

معجون مغلظ جواہر والی : ۔عام جسمانی کمزوری رقت (منی کا پتلا پن) جریان سرعتِ انزال اورضعف باہ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵ گرام ہلکے دودھ سے استعمال کرائیں۔

زنانہ مخصوص امراض

DISEASES OF THE FEMALES

سیلان وورم رحم (سفید رطوبت کا جانا اور بچہ دانی کا ورم)

Leucorrhoea

ورم فاذفتین:۔ورم رحم، ورم مہبل، آتشکی وسوزاکی مادہ کی سرائیت اور مہبل میں مقامی تعدیہ جس کی بناء پر شرم گاہ سے سفید یا زردی مائل رطوبت خارج ہونے کی شکایت ہو جاتی ہے۔

مریضہ عام جسمانی کمزوری کے ساتھ ساتھ کمر، پنڈلیوں و پیڑو میں درد کی شکایت کرتی ہے۔

کبھی پیشاب بار بار آنے کی شکایت کرتی ہے اور کبھی کبھی اس مرض کی موجودگی میں شادی کے بعد عورت حاملہ بھی نہیں ہو پاتی۔

حب مرواریدی: ۔ورم رحم اور سیلان کی شکایت میں مفید ہے۔یہ دوا رحم کی اندرونی ساختوں پر اثر انداز ہو کر سفید رطوبت کے بہاؤ کو روکتی ہے اور رحم کے ورم کو تحلیل کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام ا۔ا گولی ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

حلوہ سپاری پاک :۔سیلان الرحم (لیکوریا) کشادگی مہبل اور کمر کے درد میں فائدہ کرتا ہے۔اس کے علاوہ مردوں میں جریان رقت وسرعتِ انزال کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۲۵ گرام صبح کو تھوڑے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

سفوف سیلان:۔یہ سفوف رحم کی رطوبت فاسدہ کو خشک کرتا ہے اور سیلان کی شکایت میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال: ۵ گرام یہ سفوف تھوڑے تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

معجون زنجبیل:۔سیلان اور ورم ورحم میں مفید ہے۔ماہواری کی بے قاعدگی اور وضع

حمل کے بعد کی کمزوری و کمر کے درد کو دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۱۰ ارگرام یہ معجون ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون سپاری پاک :۔ عورتوں کے سیلان (لیکوریا) اور ورم رحم کی مشہور دوا ہے۔

طریقہ استعمال: ۱۰ ارگرام یہ معجون ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون سہاگ سونٹھ :۔ یہ معجون ورم رحم، ایام حیض کی بے قاعدگی، سیلان، وضع حمل کی بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۵ رگرام تا ۱۰ ارگرام تھوڑے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون موچرس :۔ سیلان (لیکوریا) کی شکایت دور کرتی ہے۔ رحم کو طاقت دیتی ہے اور مردوں میں جریان کی شکایت دور کرتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵ رگرام یہ معجون دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

ضعف رحم (بچہ دانی کی کمزوری)

Weakness of the Uterus

رحم میں ورم آجانے، مدت تک سیلان کی شکایت رہنے، حیض کی بے قاعدگی، رسولیاں نقص تغذیہ کی وجہ سے رحم میں کمزوری پیدا ہوجاتی ہے۔

مریضہ کو استقرار حمل نہیں ہوتا اگر استقرار حمل ہو جائے تو درمیان میں ہی ساقط ہو جاتا ہے۔

رحم طبعی حالت سے چھوٹا رہتا ہے۔

حب حمل :۔ جن عورتوں کو ماہواری باقاعدہ ہونے کے باوجود رحم کی کسی اندرونی خرابی کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا ان گولیوں کے استعمال سے استقرار حمل ہو جاتا ہے۔

طریقہ استعمال: ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد چوتھے اور پانچویں روز سے ا۔ا گولی صبح و شام دودھ سے کھلائیں اور گولیاں کھانے کے چوتھے روز مباشرت کی ہدایت کریں۔ اسی طرح تین ماہ تک عمل کرائیں۔

سپاری پاک پاؤڈر : سیلان (لیکوریا) جوڑوں اور کمر کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔ رحم کی بہت سی خرابیاں دور کر کے قابل استقرار بناتا ہے۔

طریقہ استعمال :5-10 گرام صبح نہار منہ 250 ملی لیٹر گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اگر مرض پرانا ہے تو صبح وشام دودھ سے استعمال کرائیں۔

عرق د سمول :۔ بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کو مختلف امراض سے بچانے کے لئے پلاتے ہیں۔

طریقہ استعمال: صبح وشام 50-50 ملی لیٹر شربت بزوری کے ساتھ پلائیں۔

معجون حمل عنبری علویخانی:۔ رحم کی کمزوری سے بار بار اسقاط حمل ہونے کی شکایت میں مفید ہے۔ اس معجون کا استعمال استقرار حمل کے تیسرے ماہ سے شروع کریں اور ساتویں ماہ تک جاری رکھیں۔

طریقہ استعمال: صبح 5 گرام ہلکے گرم دودھ سے کھلائیں۔

معجون مقوی رحم :۔ یہ معجون رحم (بچہ دانی) اور اس کی ملحقہ ساختوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ رحم کو طاقت دیتی ہے۔ عورتوں میں پیدا ہونے والے قبل از وقت بڑھاپے کو روکتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح یا رات کو 5 گرام ہلکے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

معجون نشارہ عاج والی : ۔عادتی اسقاط حمل کو روکتی ہے۔ حمل کی حفاظت کرتی ہے۔ مادر رحم میں پرورش پانے والے بچہ کو طاقت پہنچاتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5 گرام یہ معجون دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

مفرح یا قوتی معتدل :۔ امراض رحم واسہال میں مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 5/گرام تازہ پانی یا دودھ سے استعمال کرائیں۔

ماہواری کی خرابیاں

Menstrual disorders

رحم کی ساخت میں تبدیلی ہونے، سن یاس شروع ہونے سے قبل، رحم میں زخم ہونے یا اس میں مانع حمل کوئی بیرونی چیز لگوانے کی وجہ سے مہینے میں خون کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر بڑھ جانے کی وجہ سے بھی ایسا ہوتا ہے۔

مریضہ جسم ٹوٹنے کی شکایت کرتی ہے۔ کمر، ٹانگوں اور بالخصوص پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔

سفوف حابس:۔ (جریان خون) کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: 3/گرام تھوڑے تھوڑے پانی سے کھلائیں۔

شربت انجبار : جریان خون کو روکتا ہے۔ پھیپھڑوں کے زخم میں مفید ہے۔ معدہ وجگر کی حرارت کو زائل کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: 20 ملی لیٹر یہ شربت تھوڑے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

قرص گلنار :۔ نفث الدم اور سیلان الدم کے لئے مفید ہیں۔

طریقہ استعمال: 2/گرام قرص تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

مہینے میں حیض کا خون وقت سے پہلے اور کم خارج ہوتا ہے، کمر، ٹانگوں اور پیڑو میں درد ہوتا ہے اور کبھی کبھی پیٹ میں درد اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔

غدہ درقیہ (Thyroid Gland) کی خرابی، جسم پر موٹاپا آنا، رحم میں رسولیاں پیدا ہونے یا رحم میں ورم ہونے سے عسر الطمث کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ غیر شادی شدہ لڑکیوں میں ذہنی تناؤ، نقص تغذیہ اور خون کی کمی سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

جوارش قرطم:۔ ادرارِ حیض وبول کے لئے مفید ہے۔ مقوی معدہ وملین ہے۔ رحم کی

دیگر تکالیف میں فائدہ دیتی ہے۔عورتوں کی مخصوص دوا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح نہار منہ 5 رگرام یہ جوارش تازہ پانی سے کھلائیں۔

حب مدر :۔ ماہواری کا خون بے قاعدگی کے ساتھ یا رک رک کر آنے کی شکایت میں مفید ہے۔رحم کے عضلات میں طبعی حرکات پیدا کر کے فاسد خون کے اخراج میں مدد کرتی ہے۔

طریقہ استعمال :صبح وشام ا۔ا گولی پانی سے استعمال کرائیں۔ایام ماہواری میں اس دوا کو استعمال نہ کرائیں۔

شربت مدر :۔ خون نفاس یا ماہواری کا خون کسی خرابی کی وجہ سے بند ہو، کمی کے ساتھ یا رک رک کر آتا ہو درد سے آتا ہو تو اس شربت کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

طریقہ استعمال : 5 تا 10 ملی لیٹر یہ شربت تازہ پانی یا عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کرائیں۔

امراض مفاصل (جوڑوں کی بیماریاں)

DISEASES OF JOINTS

وجع المفاصل (جوڑوں کا درد)

Arthritis

جوڑوں کی تکالیف کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔ جو کہ حادثاتی طور سے متاثرہ جوڑ پر چوٹ لگ جانا۔ دورانِ خون کے ذریعہ مادوں کا سرائیت کر جانا۔کیلشیم اور وٹامن ڈی کی کمی۔ ماضی میں کوئی جراحتی عمل ہوا تو اس کے نتیجہ میں بھی یہ شکایت ہوتی ہے کبھی جوڑوں کے درمیان غضر وفی صہ (کارٹیلیج) کی خرابی کی وجہ اور یورک ایسڈ کے بڑھ جانے کی وجہ سے بھی جوڑوں کی بیماریاں ہوجاتی ہیں۔

موروثی طور سے اور تناسلس کی ایک مخصوص تکلیف کے بعد یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو کہ موسم سرما اور موسم برسات میں شدت اختیار کر لیتی ہے۔

مریض کے جوڑوں اور متاثرہ جوڑوں کے قریبی ساختوں میں ورم پیدا ہو جانے کی وجہ سے ان کی طبعی حرکات میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جوڑ یا تو حسب معمول حرکت نہیں کر پاتے یا ان کی حرکات قدرے موقوف ہو جاتی ہیں اور ان میں شدید درد اور بے چینی ہوتی ہے۔ مکمل گٹھیا ہو جانے کی صورت میں متاثرہ جوڑ پتھرا جاتے ہیں اور ہڈیاں تک ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔

حب ازراقی:۔ اعصابی کمزوریوں اور عضلاتی و اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: 1-1 گولی تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

حب گل آکھ:۔ یہ جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام 2-2 گولی تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

حلوائے گھیکوار:۔ سینہ کے امراض (کھانسی وغیرہ) جوڑوں اور کمر کے درد میں مفید ہے۔ سردیوں میں اس کا استعمال مناسب رہتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح یا رات کو ۲۵ گرام تھوڑے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

روغن بابونہ:۔ مالش کرنے سے جوڑوں کے درد کو سکون دیتا ہے اور ورم کو کم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی بندھوائیں۔

روغن سرخ:۔ عرق النساء کمر کا درد اور جوڑوں کے درد کے علاوہ فالج اور لقوہ میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی بندھوائیں۔

روغن سورنجان: ورم کو دور کے درد میں سکون دیتا ہے اور اسی وجہ سے مقامی طور پر اس تیل کا استعمال جوڑوں کے درد عرق النساء نقرس اور اورام مفاصل میں کیا جاتا ہے۔

طریقہ استعمال: مقامی طور سے متاثرہ مقام پر اس تیل کی ہلکے ہاتھ سے مالش کرائیں۔

روغن سیر:۔ فالج، لقوہ، رعشہ، گٹھیا، عرق النساء اور کمر کے درد میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: نیم گرم مالش کریں اوپر سے گرم روئی باندھیں۔

روغن مالکنگی:۔ مقوی اعصاب و مسکن درد ہے۔ جوڑوں کے درد کو سکون دیتا ہے۔

طریقہ استعمال: نیم گرم مالش کرائیں اور اوپر سے روئی بندھوائیں۔

قرص کشتہ گؤدنتی :۔جوڑوں کا درد، بخار،گٹھیا، فالج اورلقوہ میں مفید ہے۔
طریقہ استعمال :2 قرص معجون جوگراج گوگل یا معجون چوب چینی بہ نسخہ کلاں 5 گرام میں رکھ کر کھلائیں۔

معجون چوب چینی : ۔ مصفی خون ہے۔جوڑوں کے درداورگٹھیا کے درد میں مفید ہے۔
طریقہ استعمال :صبح 5 گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

معجون چوب چینی بہ نسخہ خاص :۔جوڑوں کے درداوردوسرے جسمانی دردوں کودورکرتی ہے۔معدہ کوطاقت دیتی ہے۔خون صاف کرکے چہرے کے رنگ کونکھارتی ہے۔
طریقہ استعمال :صبح 5 گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

معجون سورنجان : ۔جوڑوں کے درد،عرق النساء،نقرس اورگٹھیا کے درد میں فائدہ مند ہے۔
طریقہ استعمال :رات کوسوتے وقت 5 گرام تا 10 گرام یہ معجون تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

امراض فسادِخون
(خون کی خرابی سے پیدا ہونے والی بیماریاں)
DISEASES OF BLOOD IMPURITIES

پھوڑے، پھنسیاں وخارش
Boils & Itching

غذاء میں احتیاط نہ رکھنے اورخون میں مقامی تعدیہ ہونے کی وجہ سے پھوڑے، پھنسیاں وخارش کی شکایت ہوجاتی ہے۔جس میں مریض کی جلد پر دانے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں۔جن میں کھجلی اور تکلیف ہونے لگتی ہے۔کھجانے پران سے مواد یا پانی نکلنے لگتا ہے۔خون میں حساسیت (الرجی)

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

کی وجہ سے بھی ہلکی خارش رہنے لگتی ہے۔

جسم کے نمی والے حصوں، بغلوں، انگلیوں کے درمیان اور جنگھا سوں میں صفائی نہ رکھنے سے کھجلی کے جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ کھجلانے سے زخم ہو جاتے ہیں۔

اطریفل شاھترہ :۔ خون کی خرابی، خارش اور پھنسیوں وغیرہ کی شکایت میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح نہار منہ یا رات سوتے وقت ۵۔۱۰ گرام تازہ پانی سے کھلائیں۔

حب مصفی خون :۔ فساد خون سے پیدا ہونے والے جلدی امراض جیسے پھوڑے، پھنسی اور کھجلی میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام 2-2 گولی تازہ پانی سے کھلائیں۔

شربت عناب :۔ ہلکا مصفی خون ہے۔ خون میں بڑھی ہوئی حدت و حساسیت کو کم کرتا ہے دردسر، کھانسی اور سینہ کے امراض میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 20 ملی لیٹر تا 50 لیٹر یہ شربت تھوڑا پانی ملا کر پلائیں۔

شربت عشبہ خاص :۔ مصفی خون ہے فساد خون سے پیدا ہونے والے امراض جیسے داد۔ خارش، پھنسی وغیرہ کو فائدہ کرتا ہے۔

طریقہ استعمال : صبح یا شام 10-10 ملی لیٹر تھوڑے پانی یا عرق مرکب مصفی خون کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

شربت مرکب مصفی خون : خون سے سوداوی مادوں کو خارج کرتا ہے اور خون صاف کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 20 ملی لیٹر یہ شربت تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں۔

عرق چرائتہ:۔ خون صاف کرتا ہے اور فساد خون سے پیدا ہونے والے امراض میں فائدہ مند ہے۔

طریقہ استعمال: صبح و شام کسی مناسب دواء کے ساتھ ۵۰۔۵۰ ملی لیٹر پلائیں۔

عرق شاھترہ:۔ پرانے وسوداوی امراض میں مفید ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ خون میں بڑھی ہوئی حدت اور جوش کو کم کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۱۲۵ ملی لیٹر عرق میں شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

عرق عشبہ :۔ خون کی خرابی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں مستعمل ہے۔ سوزاک و آتشک میں مفید ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: ۱۲۵ ملی لیٹر عرق میں شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پلائیں۔

عرق مرکب مصفی خون :۔ مصفی خون ہے۔ پھوڑے، پھنسی، داد، خارش، اگزیما کی شکایت میں فائدہ کرتا ہے۔ خون سے سوداوی مادوں کو نکالتا ہے۔ آتشک و سوزاک میں بھی مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح 50 ملی لیٹر عرق شربت عناب ملا کر پلائیں۔

عرق منڈی : مصفی خون ہے۔ آنکھوں کے امراض (آشوب چشم) میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح ۵۰ ملی لیٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر پلائیں۔

معجون عشبہ : جلدی امراض اور خون کی خرابی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: ۵۔۱۰ گرام صبح۔ شام تازہ پانی یا عرق مرکب مصفی خون کے ساتھ استعمال کرائیں۔

سوزاک (پیشاب میں جلن اور مواد آنا)

Gonorrhoea

سوزاک فاحشہ عورتوں سے جنسی اختلاط کے ذریعہ تندرست اشخاص میں ایک جرثومہ (این۔ گونوکوکائی) منتقل ہو جاتا ہے۔

مرض سوزاک میں پیشاب کی نالی میں مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ پیشاب جلن اور رک کر آنے لگتا ہے۔ عضو مخصوص کے گرد و نواح کے غدد متورم ہو جاتے ہیں۔ طبیعت میں تھکان اور ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔

اگر علاج نہ کیا جائے تو قرحہ اور پیشاب کی نالی میں پیچیدہ نقائص پیدا ہو جاتے ہیں اور دوسرے سوزاکی امراض مریض کو گھیر سکتے ہیں۔

سفوف اندری جلاب : سوزاک کی شکایت میں پیشاب کی نالی کو (یوریتھرا) میں سکون پیدا کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے۔

طریقہ استعمال: 5 گرام یہ سفوف لسی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI

امراض شعر (بالوں کی بیماریاں)

DISEASES OF HAIR

بالوں کا گرنا اور قبل از وقت سفید ہونا

Premature falling and Greying of Hair

عمر میں بڑھوتری کے ساتھ بال سفید ہونا اور کم ہونا تو ایک فطری بات ہے لیکن ضعفِ دماغ، کثرتِ مطالعہ، نزلاوی رطوبات کا دماغ پر اثر کرنا، دماغی تفکرات اور اعتدال کے مطابق رات کو نہ سونے کی وجہ سے بھی بال سفید ہونے لگتے ہیں۔

بالوں کو تیز قسم کے صابن سے دھونا، تیز گرم پانی یا زیادہ ٹھنڈا پانی اور مضر پانی سے دھونے کی وجہ سے بھی بال غیر صحت مند اور سفید ہو جاتے ہیں۔

روغن آملہ : ۔بالوں کی سیاہی برقرار رکھتا ہے۔ان کی جڑوں کی غذائیت پہنچا کر مضبوط بناتا ہے۔سر کی خشکی دور کرنے اور دماغ کو تازہ رکھنے کے لئے مفید ہے۔

طریقہ استعمال: قدر ضرورت سر پر مالش کرائیں۔

روغن چنبیلی : بالوں کو لمبا کر کے ان کو چمکیلا اور خوبصورت بناتا ہے۔دماغ میں تروتازگی کا احساس پیدا کرتا ہے۔

طریقہ استعمال: قدر ضرورت سر اور بالوں میں استعمال کرائیں۔

بال خورہ (بالوں کا چکتہ کی شکل میں غائب ہونا)

Alopecia

جلد میں ایک خوردبینی جرثومہ کی سرائیت کی وجہ سے بال خورہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ جرثومہ اندر ہی اندر ایک بال کی جڑ سے دوسرے بال کی جڑ تک پہنچ کر سلسلہ وار پلکوں کی جڑوں کو ختم کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے مقام متاثرہ کے بال چکتّہ کی شکل میں

چمک دار جلد نمودار ہو جاتی ہے۔

روغن بیضۂ مرغ: بال خورہ سے متاثرہ مقام پر روغن بیضہ مرغ کی عرصہ تک مالش کرنے سے بال نکل آتے ہیں۔

طریقہ استعمال: مقام بال خورہ پر اس روغن کی روزانہ مالش کرائیں۔

حمیات (بخار)

FEVERS

بخار کوئی بیماری نہیں ہوتی۔ لیکن بخار کا ہونا یہ ضرور بتا تا ہے کہ جسم میں کوئی نہ کوئی بیماری ہے۔ بخار مرض نہیں بلکہ عرض ہے۔ بہت سی بیماریوں میں بخار ہوتا ہے۔ مثلاً ٹی بی، جگر کا پھوڑا، نمونیہ، اور گلے کے غدود کا ورم وغیرہ اور اس سے بھی زیادہ یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ (آج کل قوت مدافعت کم اور وائرل امراض کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔) کہ یہ بخار کہیں وائرل نوعیت کا تو نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم بخار کا علاج شروع کر دیں۔ ضروری ہے کہ بخار کے مریض کا معائنہ کرتے وقت بخار کی وجہ تسمیہ معلوم کریں اور بخار پیدا کرنے والی وجوہات کو بھی ضرور سمجھیں۔

لیکن پھر بھی، موسمی بخار اور نزلا وی بخار کا علاج مندرجہ ذیل میں سے کسی دواء سے کیا جاسکتا ہے۔

شربت خاکسی:۔ مختلف بخاروں، میعادی بخار بالخصوص موتی جھارا، خسرہ وغیرہ کے بخاروں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: صبح وشام 10-10 ملی لیٹر تازہ پانی یا تھوڑے عرق گاؤزبان کے استعمال کرائیں۔

عرق اجوائن:۔ پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

طریقہ استعمال: 15-15 ملی لیٹر یہ عرق صبح وشام پلائیں۔

قرص بخار :۔ موسمی بخار، پرانے بخار اور ہر قسم کے بخار میں بخار کی مروجہ دواؤں کے

ساتھ استعمال کرنے والی دوا ہے۔

طریقہ استعمال :ا۔۲ قرص صبح وشام تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

موجودہ فہرست میں یہ کوشش کی گئی ہے وہ قرابادینی دوائیں جن کا حصول آسان ہے اور اطباء یونانی اپنے مطب کے لئے بہ آسانی حاصل کر سکتے ہیں اُن کا ہی ذکر کیا ہے۔
جن قرابادینی مرکبات کے استعمال سے صحت کو نقصان پہونچ سکتا ہے۔ان کو فہرست میں شامل کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔
اطباء حضرات کا تعاون اور ان کے مفید مشورہ شامل رہے تو آئندہ معیاری یونانی و آیورویدک دواخانوں کے مفید مرکبات بھی فہرست میں اضافہ کئے جائیں گے۔

خدا نہ کرے آپ بیمار ہوں!

آپ کی صحت آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہمارے یہاں ماہر اطباء کرام کی خدمات حاصل ہیں۔جن سے آپ اپنی صحت کے بارے میں طبی مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔مریضوں کے علاج کے لئے مستند اور معیاری دواساز کمپنیوں کی ہی اعلیٰ قسم کی آیورویدک و یونانی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

اگر آپ کسی خاص جنسی بیماری (Sexual Disorder) سے پریشان ہیں اور اپنا قیمتی وقت اور سرمایہ برباد کر چکے ہیں لیکن کوئی خاطر خواہ فائدہ نظر نہیں آ رہا۔

گھبرائیے مت!

آج ہی اپنی بیماری کی تفصیل ہماری ویب سائٹ پر جا کر تشخیصی فارم میں لکھیں اور اپنا علاج خالص یونانی و آیورویدک کی معتبر دواؤں سے کرائیں۔انگریزی دواؤں کی آمیزش والی دواؤں اور غیر مستند علاج کرنے والوں سے بچیں۔کیونکہ یہ ہر حالت میں آپ کی صحت کے لئے نقصان دہ ہیں۔

انسان کا بہترین ساتھی اس کی صحت اور تندرستی ہے۔

اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

DR. AKHLAQ AHMED DELHI